Vol I
No 28

Tuesday
7th April, 1958

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Discussion on observing silence for the death of Shri Asaf Ali	2137—
Starred Questions and Answers	2138—2161
Unstarred Questions and Answers	2161—2190
Business of the House	2190—2192
L A Bill No I of 1958 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958	2192—2238

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
[illegible]

Tuesday 7th April 1953

The House met at Three of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

Discussion on observing Silence for the death of Shri Asaf Ali

Mr Deputy Speaker Let us take up questions

Smt Masuma Begum (Shahali banda) Mr Speaker Sir before we begin the regular business of the day I would like to suggest that the House might observe two minutes silence as a mark of respect to the late Shri Asaf Ali whose funeral will take place in New Delhi to day

Shri V D Deshpande (Ippaguda) I would support the request of Smt Masuma Begum and suggest that two minutes silence be observed by the House

The Minister for Finance and Statistics (Dr G S Melkote) Sir on behalf of the Government I entirely associate myself with the sentiments expressed by the Lady Member and feel that we should observe two minutes silence as a mark of respect to the late Shri Asaf Ali

Mr Deputy Speaker As there is no convention of observing silence for the death of Ambassadors etc I rule out the suggestion

Smt Masuma Begum I would like to draw your attention to the fact that the Orissa Assembly observed two minutes silence and the Kashmir Assembly adjourned for the day in this connection In the Parliament also I think they observed silence in two minutes

Mr Deputy Speaker It does not bind us I have already ruled out Let us take up questions

1]

Starred Questions and Answers

Construction of Fair Weather Roads

*488 (266) *Shri G Hanumantha Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) The average cost for constructing fair weather roads under Mulug Community Project ?

(b) The total mileage of roads constructed so far ?

مسٹر فار پبلک ورکس مینڈیکل اینڈ پبلک ہیلتھ (سری مہدی نواز جنگ)
د وی ہر کب ے س ک ں ئرو در روڈ ے ک مرہ اک ہرا رو ہ ی مں
ہوا ہے (۲) ل کی لں ا س ک ای گی ں

سری سی ہنمنت راؤ د ہ ہزار رو ہ ی ل م ف کرکے موسڑکیں ماں
گی ں و ر س ں م ر ک گی

سری مہدی نواز جنگ اس بات کا حال رکھکر ہی ڈکیں ای ای ھیں کہ
برسات میں و قائم ر سکیں ساتھ اسکے ناروبالاں نکلی جاتی ھیں

شری سی ہنمنت راؤ د ی احکب کے س حو و ے کام ھیں اکو ی
رکھکہ ہلے اس کام کوکیوں روی د گیا؟

سری مہدی نواز جنگ اس ل کا تعلق اگر سک مراب ہے یہاں ہے باہم
ہرکہ مراب ہے س کا کام ہوا ہے ا لیے اسکا جواب نا جانا ہے کسوی و حکٹ
کے ہت ہو ڈ لس بای ی ھیں و اسلیے ضروری ھیں کہ کم صرفہ میں حمل و بل
ے ذرایع کا راہم کرا ضروری ہوا ہے

Construction of Anicuts

*489 (267) *Shri G Hanumantha Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Wether the Government promised to undertake construction of Pukka Anicuts when paddy cultivation under Ramappa Laknawaram and Pal hal tanks was switched off from Tabi to Abi ?

(b) If so what steps have the Government taken in the matter ?

(c) If not why ?

سری مہدی نواز جنگ ناکھال کی حد تک ہی لکھ را ا اورلکھاورم کی حد تک اسطوعا کیا گیا تھا دو ہی ل میں ا کی تکمیل ہوجہ گی آبی کا ست کی رعیت کالیے ہوا ساب گورنمنٹ ہے کرے ان ہی مسرط نہیں رکھی گی تھی

سری جی ہنمنت راؤ کتنے ل میں اس کام کی تکمیل ہوجا نگی ؟

سری مہدی نواز جنگ ہی سال میں اسکی تکمیل ہو سکی

سری جی ہنمنت راؤ کیا اسکی عدم تکمیل کی وجہ سے ان ل کم کاست ہوئی ہے ؟

سری مہدی نواز جنگ ای کٹ (Anicut) کو بنا نرے کا مقصد یہ ہے کہ رعا کو سال سال کچے ای کٹ کے ہدے ی ر سے سے تعا ا ہے اسکی وجہ سے کے ای کس ہے ہی کی ہوئی ہے

سری جی راجہ رام (رور) ہی سال میں اس پر کہ ی لاگت لگی ؟

سری مہدی نواز جنگ جسہ ہرے ا ہیں ہے

سری جی ہنمنت راؤ ڈا کا ای کٹ ہو ہے سے ای و سٹ (Waste) ہورہا ہے ؟

سری مہدی نواز جنگ کاست کیلیے کہ ول کو ہو ای د اجانا ہے و تھ ول سے نکلکر بہ جاتا ہے اسکو صاع ہدے تے ہدے کالے کیے ہے حالے ہی اسکا مقصد یہ ہے لا سرہ سے ہو ی ج ہ ہے اسکو ا جاہے

سری جی ہنمنت راؤ یہ کام کب روع ہوگا ؟

سری مہدی نواز جنگ اس کام کو دو ہی ل میں ختم کر اجا کا کہ ہوی راجکٹ کے کام میں ا کہ رنگ لیا گا ہے

Water Supply under Ramappa Tank

*440 (268) *Shri G Hanumantha Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that water supply under Ramappa tank falls short every year resulting in scarcity of water for irrigation purposes ?

(b) Whether any Nala or Vagu can be diverted to feed this tank ?

(c) Whether there is any such proposal under contemplation of Government in view of the contributions forthcoming from the cultivators for this purpose ?

(d) Whether any representation was made to the Government in this regard ?

(e) If so when ?

سری مہدی و ار حنگ واب ہے کہ حو ی نالاب ہں ع ہونا ہے و
آ نا ں ی ا راص لو ہ را کرنے دلیے کافی ہے ا ہے اہ نا و گو کے ملانے کی صرورت
بہیں ای حالی گر مس کے ما ے ا ی ر ہں ہے کہ ی کے اصافہ کیانے کوئی بے
دراع راهم ذے ہے ہں کو مس کے اس لوئی کب وصول ہں ہوئی

سری می همست راؤ کیا وهاں ر گر ہں ل کے مالہ ہں اس ل
ط ے ذم ں ہری

سری مہدی و ار حنگ ان الاوں کے سہ ط ے ں اصافہ ہوا ہے حصوصاً
ان ط ے کے ا اب کے سے ء ا ے کے ط ے ہں را صافہ وا لکہ کہا
حا ہے ں را اکر ط اصافہ وا ہے وا ہ ہ ہے کہ مدم ر ے کے نالاوں کے
ء ے سے ناد ہوا لرنے ہے اور م ا ہں معلوم ہوا ہے کہ ں میں ای کی
ہرا ہوا ہے لاکہ ان ہں روپے را ای را ا ھا

سری می همست راؤ د و ں کےلوگوں نے ہ و گو کو اس ہں ملا ہے
کی درحوا ست ہں دی ھی ؟

شری مہدی نو ار حنگ ا ں وں بو ر گو رمسب کے ا ے بہں ہے ہ اس کی
صرورت پائی حئی ہے ں ان الے د اس ہں ملا ا ے کوںکہ اس ں لے بے ھی
کافی ہے

سری می همست راؤ کبر کے ا حود ہ ا ے روا کرگی ی کر و اب
کے ہں ں ی ؟

شری مہدی نو ار حنگ ا ر ط ے م بہں کہ د اسے وصول ہوئی ہں
ممکن ہارے حسب اسد مرنے ہ سمجھ کہ اس کا ا ں ہں کہ اس ہں ای اصافہ کرا
اہے

Villages under Godavary Project

†*442 (578) *Shri Gopidi Ganga Reddy*(Nirmal General) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

The number and names of villages in Nirmal taluqa that will submerge under Godavary project ?

† Answer to * 441 (568) under unstarred Questions and Answers

سری مہلدی نوار جنگ اس کا جواب یہ ہے کہ ایک سے مرحلے میں ہوگا اس لیے کہ وہ نگہ دی ہی ہے اس

سری است ر ئلدی کیا گوداوری راجک کے حصہ میں بھی ایک ولجی ہی ہیں اسکا ؟

سری مہلدی نوار جنگ جی نہیں

سری سی راجہ رام کسے جانب اس پراجکٹ کے حصے ہونگے ؟

سری مہلدی نوار جنگ گوداوری پراجکٹ کے دو دور (Phases) میں ایک ر اور ہوکر نل (North Canal) کا ہے جو رر ہے ایکے علاوہ اور بھی دو مرحلے ہونگے ایکے حصہ ایک اور یہ گا اس لیے یہ کہنا مشکل ہے کہ کس طول وقت ہونگے اس کے متعلق و بعد تفصیلات ہی ان کو حاصل لیکن یہ سوال بلی اروسی ہے ۔ کہ یہ (۱۶) ذرو کا احکٹ ہوگا اس لیے اس کی تفصیلات اس وقت میرے پاس نہیں ہیں

Restoration of Rampet Tank

*448 (652) *Shri G Sreeramulu* (Manthan) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether any representation was made regarding the restoration of Rampet tank in Kaleshwar village in Manthani taluq ?

(*b*) Will it be restored to the extent as is recommended by the E E of Karimnagar district ?

سری مہلدی نوار جنگ ایسی تحریک وصول ہوئی ہی لیکن جوکہ محکمہ جنگلات اور کلکٹر اس امر کے خلاف ہیں کہ وہاں کھیتی کی جائے اس لیے اسکی بحالی کی تحریک ملتوی رکھی گئی

سری سی سری راملو کیا اکزیکٹیو انجینیر نے اس کے بارے میں یہ سفارش نہیں کی تھی کہ اگر ایسا ہو تو بہت فائدہ مند ہوگا ؟

شری مہلدی نوار جنگ میرے پاس جو مواد ہے اوس کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ محکمہ جنگلات اور کلکٹر اسکے خلاف ہیں کہ وہاں کھیتی کی جائے

شری سی سری راملو میرے پاس ورنگل جنگلات کا ایک مسئلہ آیا تھا کہ اور گنبس کے حصے و جنگلات کا رقبہ دینے کے لیے ماروں پہر ریل سڑک کا کہنا مستفاد ہوجاتا ہے

سری مہدی نواز جنگ اکا ل ر صعه ه کا ب لے ا ما کہا ھو و و
ان کو ر ہ ے ں

سری سی سری راملو کا کلکٹر نے اس کے ارے میں جلے مار ں ہیں کی ؟

سری مہدی نواز جنگ سرے پاس و اطلاع ہے و ہ ہے کہ کلکٹر اور صعه
خلاف وں ان اس کے خلاف ہیں

Medical Chests

*444 (576) Shri Gopidi Ganga Reddy Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(a) The number of medical chests distributed in the villages of Nirmal taluq ?

(b) The names of such villages ?

سری مہدی نواز جنگ رمل تعلقہ میں (۹) صندوق دواوں کے رکھے گئے
ا ہسب لئے اآ ر دور کرنے ہوئے رری ر ہ حلقے میں ان کو تقسیم کیا کرتے ہیں
جن گاؤں میں صندوق تقسیم کیے گئے و ہ یں

موں	۲ کمالا
۳ لو مرا	۴ حامب
وڈ ال	۶ جمری
پوا کل	۸ دلاو ور

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی ہ صندوق م کر کے کیسے ں ہوئے ہیں ؟

سری مہدی نواز جنگ سرے پاس اس کی مفصل نہیں ہے

Maternity Home in Nirmal

*445 (576 A) Shri Gopidi Ganga Reddy Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

Whether Government propose to open a Maternity Home in Nirmal taluq and if so when ?

شری مہدی نواز جنگ گورنمنٹ کے پاس ایسی تحریک نہیں ہے لیکن مل کے
دوم تعلقدار نے ۸ ہ ع میں رکھی جا ہے ہے متعلق ہ تحریک کی تھی کہ پبلک لئے
ایک سٹری وارڈ کھولا جائے لیکن اس اثنا میں پبلک سے چندہ جمع کیا گیا یا کیا عمل
کیا گیا معلوم نہیں ہوا

مسز بیگم شاہ جہاں بیگم (رنگی) کا اور بھنڈ رکس میں سسٹری وارڈس کھولنے کے وجوہات ہیں ؟

مسز مہدی نواز جنگ گورنمنٹ کی پالیسی یہ ہے کہ جہاں جہاں ممکن ہو سسٹری وارڈس کھولے ہیں

مسز بیگم شاہ جہاں بیگم کیا گورنمنٹ کو یہ معلوم ہے کہ سسٹری وارڈس نہ رہنے کی وجہ سے معصوم عورتوں کو کیا ضرورت ہے ؟

مسز مہدی نواز جنگ سب رہے ہیں اور اوپر وائی (Midwifery) کی تعلیم کا انتظام کیا ہے جس کے بعد ممکن ہے کہ سول سے باہر یہ کام انجام کا جو سب اس لسانہ میں ہیں آئے ہیں گورنمنٹ اس سے واقف ہے

مسز بیگم معصومہ بیگم اس اہم وجہ سے دراصل ہم کو کیوں محروم رکھا گیا ہے ساحلی گاؤں میں ایک بھی سسٹری وارڈ نہیں ہے

مسز مہدی نواز جنگ یہ ہم سب اس کام کی یہ سب میں راد میں لوں ہم جو ہیں انہوں نے کام میں راہی وہاں پر ہی ہے لاکھ جہاں ساحلی کے لوگوں کے لیے اصل گیج کا وہ کو یہ رہا یہ ہال اور دوسرے رنگی ہے ہیں ان کے علاوہ بھی اگر وہاں کی بات کی جائے ہو تو اس پر غور کیا جا سکا

مسز بیگم معصومہ بیگم یہ کہ منسٹر صاحب کے اس میں سے یہ ہو رہی کی بھی کہ ڈسٹ کا ہی ہاں میں دس دس لاکھ الگ کر کے سسٹری کا انتظام کیا جائے کیا آپ بھی اس پر غور کریں گے

مسز مہدی نواز جنگ ضرور کریں گے کام تاکہ ابھی حال ہی میں ہوا کہ ... ان کو ... ہیں و نو ... رکھے ہیں

مسز مابلک جند مہاڑے (مرا ری) اور گ اا د میں ( ) ہرا روپے سسٹری وارڈ کے لیے گورنمنٹ کے ان ... دیے ہیں کیا گو رہے اس رقم ... وہاں سسٹری وارڈ قائم کریگی ؟

مسز گوری ڈی گنگا ریڈی ... کے سلسلے بھا ایک اصل سوال ... رکھا اور دوسرے والات حل رہے ہیں (Laughter) اس ... میں یہ ... جانتا ہوں کہ کیا گورنمنٹ ... وہاں رنگی ... قائم کرنے کا ہے ؟

مسز مہدی نواز جنگ ... کہ ... رنگی ... سوال اس بات ... ہے کہ ملک اوس کے لیے ... جمع کرے ... اگر ... جمع کرے گی گورنمنٹ بھی اپنے طور پر ضروری انتظامات کرے گی ... ما ... بھی اس لیے ... جمع کیا جا سکا تو گورنمنٹ بھی دلچسپی لیگی

سری متی شاہجہاں بیگم معزز رکن اور کوئی سوال پوچھنا چاہتے ہیں اس لیے میں
دراصل یہ عرض کرنا چاہتی ہوں کہ کسی عورت کو ولادت کی تکلیف ہے اور کہ
سرکاری واردات کے لیے ... ہی ... کر سکتی

سری مہدی نواز جنگ ... کی مصلحت ... میں عرض کروں گا لیکن یہ بتلانا
چاہتا ہوں کہ ... رہے ... کام انجام دیا جاتا ہے

معزز رکن او ... آپ ... پوچھے گئے سوال کا ... اوس وقت
یہ ... سے ... تمام ... جہاں کہیں زچگی خانہ
ہر جگہ وہاں ... کی ... ناگہانی طور ... ہے ... رہنے ... ہی میں
کی ... ( ) دائیوں کو وظیفے دیے گئے اس کے لیے ... ہے کہ ...
کام کرنے کے لیے ... میں ... ان سے عمل کروایا کہ وہ ... طور
پر ... کرنے ... بلوانے کی ... کے لیے عورتوں کو ... کریں اگر
اون ... کے لیے بھیجا جاتا ... کی ... کا ... کا

سری متی شاہجہاں بیگم ... کہنا ... ہے کہ ... ہر
ال عورتوں ... حاصل کرنے کے لیے روانہ کی جاتی ہوں گی یہ جواب دیا ... ہے
کہ ... نام کر ... وغیرہ ... اس سال میں (۳) عورتوں
کو بھیجا تھا لیکن اون میں سے صرف دو عورتوں کو ... گیا ہے

Mr Deputy Speaker It is an argument

Smt Shahjahan Begum I am very sorry It is not an argument It has been said that women did not come forward but women did come forward but they were not taken

Mr Deputy Speaker Order Order Next question

Deaths due to Small pox

*446 (592) *Shri Ch Venkatrama Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(*a*) The number of persons vaccinated during 1952 ?

(*b*) The number of deaths due to Small pox in the above period ?

(*c*) The places or areas where the aforesaid epidemic spread during 1952 ?

(*d*) The measures taken by the Government to check it ?

شری مہدی نواز جنگ (اے) سنہ ۱۹۵۲ ع میں ۶۸ ۹۹ چیچک کے ٹیکے لگائے گئے

(بی) ۲۶۸ اشخاص چیچک سے فوت ہوئے

(سی) بیدر نلگنڈہ کریمنگر عادل آباد ورنگل عادل آباد محبوب نگر ضلعوں میں سنہ ۱۹۵۲ ع میں چیچک کی وبا پھیلی تھی

(ڈی) ان زمانہ جات میں چیچک کا ٹیکہ دینے اور ری ویکسینیشن (Re vaccination) کا جو سب حالات رہے ہا انتظام کیا گیا صحت عامہ کے محکمہ کے اسٹاف کو اس کام پر لگا دیا گیا کہ عوام میں ٹیکہ لینے اور دوبارہ ٹیکہ لینے کے متعلق پروپیگنڈہ کریں

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ ہر سال ٹیکہ لگانے کی تعداد جیسے جیسے بڑھتی رہی ہے ویسے ہی اموات کی تعداد بھی بڑھتی جارہی ہے ؟

سری مہدی نواز جنگ واقعہ یہ ہے کہ گزشتہ سالوں کے مقابلہ میں اب چیچک سے اموات کم ہورہی ہیں

سری ایم بچھا (سرپور) کیا یہ صحیح ہے کہ اڈلٹریٹڈ (Adulterated) ناڑی دینے کی وجہ سے چیچک بڑھ رہی ہے ؟

سری مہدی نواز جنگ مجھے اسکا علم نہیں ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا اس ضمن میں منسٹر صاحب غور کرسکتے ہیں کہ اڈلٹریٹڈ ناڑی کی وجہ سے چیچک کے بڑھنے کے امکانات ہیں ؟

شری مہدی نواز جنگ ہوسکتا ہے

B C G Vaccination in 1952

*447 (598) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(*a*) The number of B C G Vaccinations given during 1952 ?

(*b*) The number of cases wherein active tuberculosis bacilli was found ?

(*c*) The treatment accorded in the above cases ?

شری مہدی نواز جنگ ۱۹۵۲ ع میں بی سی جی ویکسینیشنس (B C G Vaccinations) کی تعداد ۳۹۳ ہے

(بی) ۳۲ , کیسس میں ٹیوبرکولین ٹسٹ (Positively reaction) تھا اسلئے انکو ویکسینیشن دینے کی ضرورت نہیں ہوئی

(ب) ... ن (Tuberculosis) کا دی اماکس س ا گا

ن ا (Acute) کا را ر ی حی م ے ا کارن
او کا ا ن ا ام ا

مسری سی ا ج وسکٹ رام راؤ کریگر ھای اکرل س ا ے ۲ کسس
یے دا ... ے ...

سری مہلی وارحنگ اکے لی راسب کرا رگا

سری سی اج وسکٹ رام راؤ اہی سسرصاحب سے کہا ھا کہ ا ا
د د د ن ... ے د ے ال دا

(Answer was not given)

Inoculations in 1952

*448 (591) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(*a*) The number of anti cholera inoculations given during 1952 ?

(*b*) The number of deaths due to cholera in the above period ?

(*c*) The places where this epidemic spread during 1952 and the measures taken by the Government to check it ?

مسری مہلی وارحنگ (اے) سہ ۲ ۹ ۱ ع مس (۹ ۱ ۱ و) امی کالرا
اا دل س (Anti cholera inoculations) ے گیے

(بی) ۹ اموات واقع ہی

(سی) سہ ۲ ۹ ۱ ع میں رئھی بیدر اورنگ اباد لگنڈہ اندر ڑ او راجپور
میں کالرا کے ۱ س ھوے ہے

(ڈی) اس امی کا ا انا کول مس (Mass anti cholera inoculations)
کا ام دا گیا حمول کہیں ای لے رام سا اے گیے ال کو کس اسمک
(Disinfect) کا گیا

Exchange of O S Currency in Rural Areas

*449 (620) *Shri Srihari* (Kinwat) Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(*a*) What facilities do the Government intend to provide to the rural areas for the exchange of O S currency ?

(*b*) What is the period allowed for the exchange of the above currency ?

Dr G S Melkote

(*a*) Adequate stocks of I G Currency have been provided at all Banking and non banking sub treasuries for free issue of I G Currency in exchange for O S Currency

(*b*) *Two years ending with 31st March 1955*

श्री श्रीहरि —जहा पर सिक्के की तबदीली का जितजाम किया गया वहा पर चिल्लर पाली के कासिस (coins) भी मिलने का जितजाम किया गया है क्या ?

Dr G S Melkote Yes Arrangements for adequate supply of pies at all treasuries have been made

श्री श्रीहरि —जिस तरह तालको म चिल्लर मिलन का जितजाम किया गया है वैसा अवला भी किया गया है क्या ?

Dr G S Melkote yes

श्री श्रीहरि —सिक्के के तबादले का जितजाम अजला म भी किया गया है क्या ?

Dr G S Melkote If there are banks or treasuries necessary facilities have been provided otherwise not

شری ہی اکسموی فاں (نا الز) ۱۱۱ ل اس ر حاے ں کی اس
ملی کے دورا میں سد ڈ ۸ ک ار د ہے (Black marketing) ل ر ی ہے
کا آپ کے اس ا ی طب ی ہے ؟

Dr G S Melkote This question does not arise

شری عبدالرحمن (ملک ہ) حالی سکہ کے م ونے کی وجہ سے ر آزاد اور
اضلاع کے ام ں ہی بے چینی ہوئی ہے کیا اس کو دور کرنے کی حاحب حکومت
غور کررہی ہے ؟

Dr G S Melkote In fact the information in my possession shows that it is in the reverse Except for slight agitation in the city of Hyderabad everywhere it is peaceful

Lapsed Amounts During 1951–52

*450 (639) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

The departmentwise amounts that lapsed during 1951 52 owing to their non utilisation before the close of the financial year ?

Dr G S Melkote I only mention the details of the accounts which lapsed in 1951 52 in Revenue Account I or further details the hon Member may compare the figures of Actuals given in the current year s Budget and the Budget Estimates for 1951 52

Major Head	Lapsed Amount
8 State Excise Duties	O S Rs 25 60 lakhs
10 Forest	4 04
25 General Administration	11 95
36 Scient fic Deptts	8 97
37 Education	5 08
38 Medical	12 01
42 Co operation	8 19
50 Civil Works	68 78
55 Superannuation Allce & Pensions	10 07
56 Stationery & Printing	4 88
57 Miscellaneous	34 62

Shri G Sriramulu What were the reasons for the lapse of these amounts ?

Dr G S Melkote This pertains to 1951 52 If notice is given I shall find out and let the House know It is difficult for me to answer it at present

Shri V D Deshpande Will the hon Minister for P W D at least let us know as to why an amount of over Rs 68 lakhs was allowed to lapse ?

Dr G S Melkote These figures pertain to 1051–52 when this Ministry was not in office

سری ام پھا ں ڈلو ڈی (PWD) کے لے سطور امورب مں
ا ںک رںمرس Tank Repairs) کںلے کسا اوٹ سرںک تھا ؟

Dr G S Melkote As I said earlier these figures pertain to 1951–52

Shri M Buchiah I am only asking for information relating to 1951 52

Dr G S Melkote This Ministry was not in office in 1951 52 If notice is given I shall obtain the information

Shri V D Deshpande The Ministry was there at least for one month in 1951 52 i e March

Dr G S Melkote But as I said I need notice for obtaining the information

Collection of Sales Tax

*451 (641) *Shri Ratanlal Kotecha* (Latur) Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the sales tax is collected by the patels and patwaris on the sales of live stock by the peasants ?

(*b*) Whether any representation was made by the Congress M L A of Bhir to the Sales Tax Commissioner to stop such illegal collection ? and

(*c*) If so what action has been taken thereon ?

Dr G S Melkote (*a*) The Government have authorised the Police Patels to collect Sales Tax from dealers in live stock They however collect tax only from the dealers and not from the peasants

(*b*) No such application was received either by the Commissioner or Dy Commissioner of Sales Tax Department

(*c*) In view of the answer to question (*b*) above this question does not arise

The hon Member has asked whether the Sales tax Commissioner or Dy Commissioner of Sales tax has received any representation in this matter I may add here that the Customs Commissioner has received such a representation and my attention was drawn to this matter I have issued circulars previously on the subject I have however again issued another circular today in this respect which I shall read out here so that the House may know its contents

At the request of this Department instructions were issued by the Board of Revenue to all the Police Patels to collect sales tax on sale of cattle from the sellers

Complaints are being received at this office that sales tax is being collected from small peasants who are neither dealers nor casual traders under the provisions of the Act

The correct position as to from whom sales tax is to be collected is clarified below in accordance with the provisions of the Act which information may kindly be communicated to all concerned

Dealers in cattle are liable to pay sales tax to Government on their turnover of sales provided their turnover is not less than Rs 7 500 per annum As per provisions of section 4 of the Act every dealer whose turnover for the year is not less than Rs 7 500 and every casual trader whatever be his turnover for the year shall save as otherwise provided in this Act pay a tax at the rate of four pies in the rupee on so much of his turnover for the year as is attributable to transactions in goods other than exempted goods

Casual trader means a person who in the period of assessment referred to in section 3 or in any year of assessment referred to in section 4 has not been regularly engaged in the business of buying selling or supplying goods in the Hyderabad State but has in such period or year been a party whether as principal or agent to occasional transactions of a business nature involving the buying selling or supplying of goods in the said State

Hence persons who are neither regular dealers nor casual traders described above need not pay tax on their sales of cattle It is now clear that peasants with their stray sales of cattle need not pay sales tax

I think the whole matter is now clear

؟ سری کے راجعدر رڈی (را ا سو) سرکوار حاری کر کے کیے دن ہوئے

Dr G S Melkote A circular was issued some months back, but again another circular has been issued today This question arose in the last session of the Assembly and a Circular through the Revenue Department was issued then Another circular was issued today

श्री रतनलाल कोठेवा —अगर जिस तरह गलत तरीके पर वसूल किया गया है तो क्या गवर्नमेंट उसको वापस देगी ? तहसीलदार पटक पटवारी न जिसतरह गलत तरीके पर वसूल किया है जिसकी रसीद भी मौजूद है।

Dr G S Melkote If it is proved that amounts have been collected improperly or illegally certainly they will be refunded

Shri V D Deshpande This is a common affair every where I do not know whether it is the Sales tax Department or some other Department that collects but at the time of selling the cattle certain charge are collected I do not know whether it is Sale tax Department or not

Dr G S Melkote If the turnover of a sale is not more than Rs 7 500 per annum nobody need pay In order to collect Sale tax from a person selling cattle he should be a dealer in cattle first and then the turnover should be above Rs 7 00 per annum Otherwise no Sales tax will be collected As the point is clear now the question of misunderstanding will not arise hereafter

Fishes Caught by Fisheries Dept

*452 (009) *Shri Vamanrao Deshmukh* (Mominabad General) Will the hon Minister for Rural Reconstructions be pleased to State

(*a*) The quantity of fish caught by the Fisheries Department during 1952 3 ?

(*b*) The amount realised by their sales ?

(मिनिस्टर फार रूरल रीकन्स्ट्रक्शन श्री बेंकीसिंग चौहान) — फिशरीज डिपार्टमेन्ट का काम फिशस (fishes) पकड़ना नहीं होता है। वह सिर्फ ब्रीडिंग (Breeding) का काम करता है।

(ब) सवाल पैदा नहीं होता है।

سری وی ڈی دیسانڈے (Breeding) کا کام کیا گیا ؟

श्री बेंकीसिंग चौहान —जिसके अलग अलग फिगर्स हैं। आप नोटिस द तो बता सकूगा

شری کے اس ر ٹی (الکلہ) اصلاع سے جو مچھلیاں پکڑی جاتی ہیں وہ
کہاں لائی جاتی ہیں اور فروخت کی جاتی ہیں ؟

श्री बेंकीसिंग चौहान —हैदराबाद म यहा पर अक फिश सेलिंग डिपार्टमेंट (Fish selling Department) कायम किया गया ह। उसकी तरफ से फिशस बची जाती ह।

شری محمود سگم گوہر مچھلیاں بیچنے کا طریقہ کیا ہے ؟
کیا اس سے سرورہ ی بڑھنے کے علاوہ ڈپارٹمنٹ کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگی ؟

श्री देवीसिंग चौहान —घर घर मछलियां पहुंचाने का तरीका जिसलिये बंद किया गया है कि जिसपर १ /६ रुपया महिने के अखराजात हुआ करते थे। हमारे पास फिश्स का स्टाक भी जितना नहीं है कि उन्हे घर घर पहुंचाया जाय। और यदि जिस तरह न पहुंचायी जाय तो मछलियां खराब हो जाने का भी जिमकान होता है। जिसलिये घर घर पहुंचाने के तरीके की जरूरत नहीं समझी गयी।

شری عبدالرحمن کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں کہ حال رو ں میں جو مچھلی بیچی جاتی ہیں اوس سے زیادہ سب محکمہ سیکنڈ وصول کرتا ہے؟

श्री देवीसिंग चौहान —हुकूमत जिससे वाकिफ है कि मछलियां कभी किसम की होती हैं और उसकी कीमत कम ज्यादा हुआ करती है। लेकिन महकमे की तरफ से जो फिश्स बेची जाती है वह खास किसम की होती है और उसकी कीमत फिक्सड होती है।

سری رنگ راؤ دیشمکھ (گنگا کھیڑ) امرت ڈاریمس میں کتنی قسم کی مچھلیاں ہیں؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اس سوال کے جواب کی ضرورت نہیں ہے

سری کے ایس ریڈی کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ کس قسم کی مچھلی زیادہ دستیاب ہوتی ہے؟

श्री देवीसिंग चौहान —नोटीस दे तो बता सकूंगा।

سری رنگ راؤ دیشمکھ کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ میر ڈاریمس کے ڈاکٹر روزانہ مچھلیاں کھاتے ہیں؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اس سوال کے جواب کی ضرورت نہیں ہے

سری گوپی ڈی گنگا ریڈی کیا اس ڈاریمس سے کاڈلیور آئل (Cod Liver Oil) نکالا جاتا ہے؟

श्री देवीसिंग चौहान —काड किसम की मछली हमारे यहां नहीं होती है जिसलिये सवाल पैदा नहीं होता है।

Supply of Milk from Dairy Farm

*458 (610) *Shri Vamanrao Deshmukh*: Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Where and to whom is the Milk of Himayat sagar Dairy Farm supplied?

(b) The expenditure incurred on the Farm during 1952-53?

(c) The amount realised from the supply of milk during 1952-53?

श्री देवीसिंग चोहान —(अ) दिल्ली गिया जाना हालिया गो सेवा मंडल टी बी क्लिनिक कबीरपुरा फाम स्टाफ

(बी) ब्यय ह १६९६९ रु

(सी) दूध बेचन से ६३ ४२३८ रुपय आमदनी हुई ।

श्री रामराव देशमुख – मरनजिक दवाखानो म गो दूध भेजा जाता है वह कितना कितने सेर भजा जाता ह ? क्या आप जिसो भ तला सकते ?

श्री देवीसिंग चोहान —डिस्ट्रोक्ट्या हस्पताल हाटिंग को आगा गडु ४८२ सीर दूध सन १९५१–५२ म दिया गया और मा १९५२ १३ म १२२७१ सीर दिया । ४ ३ ॥ पौंड ओर गोसेवा मडल को ३७ ६७८ ॥ सो कामरूप और र्ग सो को १९७३४ पौंड दूध दिया गया।

श्री वामनराव देसमुख —गो सेवा मडल को दूध देने की क्या जरूरत है निगत पानी पाली जाती हु ?

श्री देवीसिंग चौहान —वे क्यो खरीदते ह यह तो म नही बता सकता लेकिन हम अुनको देते हु जितना मह सकता हू।

شری عبدالرحمن دواه رل ک ہ دو ہل ک ناھے س ں ای کرے ھد

श्री देवीसिंग चौहान —दूधवाल दूध म पानी भी मिलाकर देते होगे यह तो मुझे मालूम नही है लेकिन फाम की तरफ से जो दूध सप्लाई किया जाता है अुसम हम पानी मिक्स नही करते ।

श्री वामनराव देशमुख —मिनिस्टरो के घर रोजाना कितना सेर दूध आता है ?

श्री देवीसिंग चौहान —किसी मिनिस्टर के घर दूध नही जाता ।

श्री के रामचन्द्र रेड्डी — क्या किसी खास अफसर के घर भजा जाता ह ?

श्री देवीसिंग चौहान — कुछ मबरान की दरख्वास्त जरूर थी कि कुछ अच्छा दूध और घी अुनके घर पहुचा दिया जाय ।

श्री वामनराव देसमुख — क्या जिन्होने सवाल पूछा है वे अुसम नही थ ?

श्री देवीसिंग चौहान — यह मुझ मालूम नही है ।

श्री वामनराव देशमुख —गो सेवा मडल को जो दूध दिया जाता है अुस पर क्या वे ब्लैक मार्केटिंग (Black Marketing) कर रहे ह ?

श्री देवीसिंग चौहान — हमारे पास वैसी कोअी शिकायत नही आओी ।

श्री जी हनमतराव —अस्मानिया हास्पीटल को दूध क्यो नही लिया जाता ?

श्री देवीसिंग चौहान — हास्पीटल्स का तरीका यह ह कि वे भसो का दूध खरीदते हं क्योकि असम फट (Fat) का परसेन्ट (Percentage) ज्यादा होता ह और हमारे पास गाय का दूध ज्यादा होता ह । जितना भस का दूध हमारे पास होता ह वह हम दो तीन आस्पतालो को दे देते ह सब को देने के लिये हमारे पास भस का दूध ज्यादा नही होता ।

श्री वामनराव देशमुख —क्या यह सही ह कि निजाम बेगमाती भस का दूध पीती थी गाय का नही पीती थी जिसलिये अनके घर रोजाना भस का दूध भेजा जाता था ?

श्री देवीसिंग चौहान — यह गलत है

Harijan Hostels in the State

*454 (587) Shrimati Sangam Laxmi Bai Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) The number of District wise hostels for Harijan in the State including the cities ?

(b) The strength of students in each hostel and the expenditure incurred on them ?

(c) The number of college students in the hostels ?

श्री देवीसिंग चौहान — (अ) मुरतकिफ आला म शाबू ह बास्ट दस्ट पड की तरफ से जो हास्टल्स (Hostels) चलाय जाते ह अनकी तावाव जिस तरह ह । औरंगाबाद आदिलाबाद बिदर बीड गुलबर्गा करीमनगर नांदेड महबूबनगर अुस्मानाबाद परभणी रायचूर जिन स्थानो मे लडको के लिय अक अक हास्टल चलाया जाता ह और लडकियो के लिय गुलबर्गा म अक हास्टल चलाया जाता ह ।

(बी) जिनके बोर्डस की सख्या और खच जिस तरह ह —

औरंगाबाद	२ बोर्डस	खच ४२६३ रु फी माह	
आदिलाबाद	३८	८८	
बिदर	५	११९५	
बीड	१८	१७८२	
गुलबर्गा	२	४ १३	लडको के लिये
करीमनगर	३१		
नांदेड	७२	१६३७	
महबूबनगर	३४	८१६	
अुस्मानाबाद	१	२३१२	
परभणी	८२	१७७४	
रायचूर	३९	९३२	

गुलबर्गा	१५	८८	लडकियों के लिये
संगारेड्डी	३२	७९	
वरंगल	५८		
नलगंडा	९७	२ १३	
हैदराबाद	८८	२३ ६	लडकों के लिये
	२	७ १	लडकियों के लिये

निजामाबाद या सिकन्दराबाद में हास्टल्स नहीं है।

मिस्टर डिप्टी स्पीकर — (सी) का जवाब आ ा नहीं दिया।

श्री देवीसिंग चौहान — हमारे पास जो फिगर्स आये हैं उनमें तालुका हास्टलों में जितने विद्यार्थी है जिसका अलग हिसाब नहीं लगाया गया है।

श्रीमती अस लक्ष्मीबाई — हास्टलों में जो लडके रहते है उनके ऊपर निगरानी रखने के लिये क्या अच्छे सुपरिंटेंडेंट्स् हैं?

श्री देवीसिंग चौहान — हर हास्टल में एक सुपरिंटेंडेंट मुकर्रर किया जाता है। या तो वह पहले से वहां होता है लेकिन अगर वहां न हो तो सरकारी ओहदेदार वहां रखा जाता है।

श्रीमती अस लक्ष्मीबाई — जो तीन हास्टलों मे ऐसी वहां सुपरिंटेंडेंट नहीं है। जिस वजह से वहां के लडके बहुत आजाद बन रहे हैं क्या किसी बारे में कोई शिकायत आपके पास आयी है?

श्री देवीसिंग चौहान — हुजूर के पास कोई शिकायत नहीं आयी है।

श्रीमती अस लक्ष्मीबाई — क्या इन हास्टलों के खर्च के लिये सारा पैसा बाबू के यास्त ट्रस्ट फंड ही दे रहा है या गवर्नमेंट भी कुछ सहायता दे रही है?

श्री देवीसिंग चौहान — गवर्नमेंट कुछ सहायता नहीं कर रही है। जो भी खर्च होता है वह शेड्यूल्ड कास्ट ट्रस्ट फंड से होता है।

شری داور حسین (ظم ١١) ظام آ ن لب ک ها ل ما م کرینگے ؟

श्री देवीसिंग चौहान — गवर्नमेंट का इरादा तो है। या तो वहां पूरी तादाद लडकों की नहीं होगी या पब्लिक कुछ इंटरेस्ट (Interest) न लेती होगी। अगर काफी तादाद में लडके आ जाय तो हास्टल जरूर कायम करेंगे।

श्री के अल नरसिंहराव (अनवू अनरज) — जिन हास्टल्स के लिये सरकारी मकानात है या वे किराये के मकान में है?

श्री देवीसिंग चौहान — गवर्नमेंट बिल्डिंग अवेलेबल (Available) हो तो उनको दिया गया है। किंतु जहां असा नहीं होता वहां किराये पर मकान लिया जाता है।

श्री के० एल० नरसिंहराव — क्या हुकूमत जानती है कि ऐसे भी हास्टल्स कुछ जगह हैं जो बगैर मकानात के चल रहे हैं ?

श्री देवीसिंग चौहान — हुकूमत को इसका इल्म नहीं है ।

श्री के० एल० नरसिंहराव — क्या हुकूमत जानती है कि ग्रामों में जो हास्टल्स हैं वहां मकान नहीं है लड़के बरामदे में रहते हैं ?

श्री देवीसिंग चौहान — हुकूमत को इसका इल्म नहीं है

श्री शारदाबाई जिनामदार (अलंद जनरल) — गुलबर्गा में गर्ल्स बोर्डिंग (Girls Boarding) है उसमें ऐसी लड़कियां हरिजन सेवक संघ से सर्टिफिकेट्स लेकर जो कि हरिजन हैं दाखिल हो गयी हैं । क्या ऐसी कोई शिकायत आपके पास आयी है ?

श्री देवीसिंग चौहान — हमारे पास शिकायत नहीं आयी है ।

श्री रतनलाल कोठारी — क्या हुकूमत को इल्म है कि हरिजन हास्टल्स में हरिजन लड़कों को जल्दी अडमिशन (Admission) मिलती है लेकिन मांग चमार जो कि हरिजन कास्ट से मिले हैं उनके लड़कों को बड़ी मुश्किल से अडमिशन मिलती है ?

श्री देवीसिंग चौहान — जिन जातियों का नाम शेड्यूल्ड कास्ट की फहरिस्त में आता है उन सब के लड़कों को इन हास्टल्स शरीक किया जाता है मुमकिन है किसी हास्टल में किसी एक कास्ट के लड़कों की तादाद ज्यादा हो और दूसरे कास्ट के लड़कों की कम हो ।

श्री वामन राव देशमुख — क्या यह सही है कि इन हास्टल्स में चमारों के लड़कों को ज्यादा संख्या में लिया जाता है और दूसरों के लड़कों को नहीं लिया जाता जब से आनरेबल श्री खबर देव साहब मिनिस्टर हुए हैं ?

श्री देवीसिंग चौहान — यह बिलकुल गलत है

श्री जयराम रेड्डी (नारायणपूर) — क्या यह सही नहीं है कि सिंगारेड्डी के हास्टल में किस तरह की बातें होती हैं ?

श्री देवीसिंग चौहान — संगारेड्डी हास्टल के बारे में सवाल पूछेंगे तो जवाब दे सकूंगा ।

श्री रंगराव देशमुख — हास्टल सुपरिंटेंडेंट को क्या तनख्वाह दी जाती है ?

श्री देवीसिंग चौहान — गवर्नमेंट सर्वेंट (Government servant) न हो तो ७५ रुपये माहवार दिया जाता है । गवर्नमेंट सर्वेंट हो तो कुछ नहीं दिया जाता ।

श्री रंगराव देशमुख — क्या यह सही है कि गवर्नमेंट सर्वेंट सुपरिंटेंडेंट हो तो उसका सब खाना पीना रहना वहीं पर मुफ्त में होता है ?

श्री देवीसिंग चौहान — यह सही नहीं है ।

श्री श्री हनुमंतराव —क्या तो सुपरिटेंडेंट म ह वे हरिजन ?

श्री देवीसिंग चौहान —हरिजन होना जरूरी नही है।

श्री श्री हनुमंतराव —क्या हरिजन सुपरिटेंडेंट की हसीयत से नही मिल रहे हैं ?

श्री देवीसिंग चौहान —सुपरिटेंडेंट के काम में निय रहता कपसिटी (Capacity) की जरूरत होती है और उस पर यह नजर म हमेशा होती कि हरिजनों म असा आदमी मिलता है या नही।

श्री माधवराव निर्लीकर (हिंगोली रिजर्व) क्या यह सही है कि उनको वे अपने जात के लिए जो पसा दिया जाता है असम से सुपरिटेंडेंट कुछ ज्यादा लिया करते है ?

श्री देवीसिंग चौहान —मसला इजहार नही करते।

श्री माधवराव निर्लीकर – क्या यह सही है कि उस ही हरिजन हॉस्टल म जो सुपरिटेंडेंट है उन्होने किस तरह से पसारो है सिर्फ लिये हैं और किसी ज़रे में किसी अदालत म भी है ? और हुकूमत के पास क्या असी कोई शिकायत आयी है ?

श्री देवीसिंग चौहान —हुकूमत के पास असी कोई शिकायत नही आयी है। अगर आनरेबल मबर शिकायत करे तो तहकीकात की जायगी।

श्री माधवराव निर्लीकर क्या यह सच है कि गवर्नमेंट के ग्रान्ट जो १७७४ रु दिया जाता है लेकिन वहा के लडको को पूरा अनाज भी नही दिया जाता ?

श्री देवीसिंग चौहान – हुकूमत को जिसका इल्म नही है।

श्रीमती सेस लक्ष्मीबाई कि हॉस्टल को वहा से ठीक समय पर पसा नही भेजा जाता जिसलिए लडको को पर क्ष म बठन म तकलीफ होती है क्या जिसके बारे म हुकूमत के पास शिकायत आयी है ?

श्री देवीसिंग चौहान असी कोई शिकायत हमारे पास नही आयी है।

Grant of Aid to private Hostels

*455 (588) *Shrimati Sangam Laxmi Bai* Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) Whether and if so how much aid Government are giving to private hostels in Harijans ?

(b) Whether there are any hostels for backward classes (Koyas Gond etc) and if so their location ?

श्री देवीसिंग चौहान – गवर्नमेंट कास्ट पुरुष फड से १७ हरिजन हॉस्टल्स चलाये जाते हैं। जब हरिजन जाति के लडके दूसरे हॉस्टल्स में रहते है तो अरो हॉस्टल्स रेकग्नाइज (Recognise)

किय जाते ह अुनकी तादाद १४ ह गवनमट अिनको किसी तरह की अिमदाद नही देती। हरिजन लडके जो वहा रहते ह अनको १८ रुपय महाना अिमदाद दी जाती ह।

श्रीमती अस लक्ष्मीबाअी – य १८ रुपय अनको कपड के लिये दिय जाते ह या खान के लिय दिय जाते ह ?

श्री देवीसिंग चौहान —खान के लिय।

श्रीमती अस लक्ष्मीबाअी —क्या गवर्नमेन्टा कोअी निकाया हुकमत के पास आअी ह कि लडको के लिय अितना रुपया पूरा नही होता ?

श्री नही डी देशपांडे —अध्यक्ष महोदय अभी (री) का जवाब नही मिला है।

श्री देवीसिंग चौहान —अिसम सवाल जरा अलग रखा गया ह जिस किस वह रह गया कोया गोड वगरह शडड ट्राअीब्स (Scheduled Tribes) म शरीक होते ह। ट्राअीब्स के लिय हमारे पास कोअी हास्टल कायम नही किया गया ह अलबत्ता अवाडाज् ने जिल गुलबर्गा म अक हास्टल चलाया जाता ह

श्रीमती आशाताअी वाघमारे —काय आनरेबल मिनिस्टर साग शकतील की हरिजन म्हणजे महाराचीच मुले हास्टल मध्यें राहू शकतात आणि माग किंवा धड जातीच्या मुलाना बरोबर राहता यत नाही हें आपणाला माहीत आहे काय ?

श्री देवीसिंग चौहान —याचे अत्तर मी अगोदरच दिलेले आहे अनसूचित जातीमध्यें ज्या ज्या जातीची हरिजन म्हणून गणना केलेली आहे त्या सव जातीच्या मुलाना या हास्टल समधून प्रवेश दिला जातो कदाचित असे असू शकेल की यात काही विशिष्ट जाती या मुलाचे जास्त प्रमाण असेल व काहीचे कमी असेल परतु फक्त महाराच्याच मुलाना यात जास्त प्रवेश दिला जावा असे सरकारचे मुळीच धोरण नाही

श्रीमती आशाताअी वाघमारे (बिजापूर) —अकमेकाना शिवण्याचा ज्या ठिकाणी प्रश्न यतो त्या ठिकाणी स्पश्यास्पृश्यतेचा प्रश्न अुभा राहतो अशा ठिकाणी महार मुले माग किंवा धड जातीच्या मुलाना शिवत नाहीत व त्याच्याबरोबर राहण्यासही तयार नसतात हे आपणाला माहीत आहे काय ?

श्री देवीसिंग चौहान —हुकूमत की पालिसी यह ह कि सब जातियो के लडके अेक जगह मिलकर रहे।

श्री श्री हनुमतराव —कोया और गोंड जाती के लडको के लिय हास्टल्स क्यो नही खोले गय ?

श्री देवीसिंग चौहान —हास्टेल्स निकलने के बाद चलान की जिम्मेवारी मेरी ह। क्यो नही निकले अिसके लिय कुछ नही कहा जा सकता।

श्री चौहरी अधिकारी में गोशाला में निम्न र हजार रुपया गार हुआ है जहा पाटा (1 lot) का हिसाब भी हुआ है और नफा भी ार हुआ है क्या आ ारनको कि निस्टर को यह मालूम है ?

श्री देवीसिंग चोहान मालूम नहीं।

श्री विठ्ठल रेड्डी (कामारेड्डी ार) क्या स्टर म पच्चे भी रहते है ?

श्री देवीसिंग चोहान हा बच्चे भी है

श्री अस अन शास्त्री (गोधरा) नस्क के निर्मा ा े गागीगार क्या अिन नाम दिया गया है ?

श्री देवीसिंग चौहान उनको ि ा अनको १८ रुपये म ात ि या जाता है।

श्री माधवराव निर्लीकर क्या य सही है कि चमार और मोची तीन जाति के गत गरारो के साथ रोटी खाना नहीं चाहते ?

श्री देवीसिंग चौहान ऐसा मत या िसा ा भोजी ि ा ा ा । ार ार और माग जिन जातियो म शोषण मासमय ऐ ेिा आ ा ेर ा ार ा ा ोजा रहा है। और गा बहुत से बसे हास्टल में देख हे जहा पर ाा ार और मा ा बच्चे आ सरे े साथ खाते है मिलते है और २४ घंटे ा साथ रहते है नहीं पर मु ा उिसा तरह का खिनाया नही मिली

श्री माधवराव निर्लीकर — गा और मोचियो के निर्वासन म भरा सवाल था

श्री देवीसिंग चोहान वे भी ऊर साथ रहते है

श्री वामनराव देशमुख ागा य. रा. ऐ ि ा ारेन ि निस्ट ीी श्रवर देव ा ा गुप्ता हास्टल म गय थ ा वहा म ा प ाा ा स थ ा ा ा ेा ा ो निरार किया था ?

श्री देवीसिंग चौहान —हुकूमत को जिसका इल्म नहीं है

श्री वामनराव देशमुख क्या श्री घारे देव हुकूमत के मुलाजिम है ?

(Not Answered)

श्री जीहरी इन हास्टल स पर सोशल सर्विस (Social Service) का सुपरविझन (Supervision) है या बन्धुवेसन डिपाटमेंट का ?

श्री देवीसिंग चौहान — शेडयूल्ड कास्ट ट्रस्ट फंड (Scheduled Caste Trust Fund) की तरफ से जो मकरर किय जाते है उनका सुपरवीजन होता है।

श्री माधवराव निर्लीकर क्या यह सही नहीं है कि गुलबर्गा म जो हास्टल शेडूल्ड कास्ट ट्रस्ट फंड से चलाया जाता है उसम चमार और मोचियो के बच्चो के साथ ठीक तरह से बर्ताव नहीं किया जाता जिसकिय वहा के लोगो न अलग हास्टल कायम किया है ?

श्री देवीसिंग चौहान – हुकूमत को जिसकी जितना नहीं है ।

High Schools in Hyderabad

*156 (015) *Shri Ratanlal Kotecha*: Will the hon. Minister for Education be pleased to state

(*a*) The standard wise strength of boys and girls studying in Madrasa-e-Aliya, Mujid adi Girls High School and Mahbubia Girls High School in Hyderabad separately?

(*b*) The fees charged for each standard in these institutions?

(*c*) The percentage of freeships awarded in these school?

(*d*) The total income and expenditure of the above institutions?

(*e*) The academic qualifications of the Head Master of the above mentioned schools?

(*f*) Whether the Government intend to effect economy in the expenditure of these institutions?

श्री देवीसिंग चौहान – (अ) से (ओ) तक के सवालात के जवाब में जो तरो दिये गये हैं व टेबल पर रख गये ह । और मैं समझता हू कि जिसमेंसे लडको की तादाद और उनके लिये जो खर्च किया जाता ह वह बताना काफी होगा ताकि वक्त कम लगे। मदीनिया गल्स हायस्कूल में लडकियो की स्टग्थ (Strength) ७ ३ ह और रु १ २२ ३८ जुमला खर्च है । और ९५ रुपये फीस के तौर पर मिलते है ।

महबूबिया गल्स हायस्कूल की टोटल स्ट्रेंग्थ (Total Strength) ६११ ह जुमला खर्च रु १ ३६ ३८२ ४ २और टोटल इनकम (Total income) रु ४६ २५२ ८ ६ ह ।

मदरसे आलिया हायस्कूल की टोटल स्ट्रेंग्थ ३४४ह । जुमला खर्च रु ८११७४ह टोटल इनकम (Total income) ६२८ रुपये फीस के तौरपर होता ह । यह हुआ गल्स के हायस्कूल सेक्शन (High school Section) के लिये । अब प्रायमरी सेक्शन के लिये देखिये यहा टोटल स्ट्रेंग्थ जुमला १४३है खर्च रु ३६ ११६ ९ है और टोटल इनकम १९४४५ है।

(अफ) के जवाब में कहना चाहताहू कि जिन स्कूलो के लिये अक अकनामिक कमटी (Economic Committee) मुकरर की गयी थी। उसने जो सिफारिशात कि थे उनके बिना पर यहा के अखराजात कम किये गये ह और २१ फीसद से लेकर ४ फीसद तक उनका जो खर्च था वह पहले से कम होगया ह ।

سرمی شاہ جہاں بیگم ان ہ ن ن پاس ہوئے والی کی لما کی ہے ؟

(Not Answered)

श्री रतनलाल कोठारी — (बी) मे। जवाब नहीं मिला।

श्री देवीसिंग चौहान — हुकूमत ने पेश नजर जिसके रेकगनिशन (Recognition) का सवाल नहीं है।

श्री के राम रेड्डी (उमोग अरन्ज) यहां फ्री शिप्स (Freeships) का क्या इन्तजाम है?

श्री देवीसिंग चौहान — गजीविया गजस् हायस्कूल में २ फीसद फ्रीशिप है और ८ फीसद हाफ फ्रीशिप्स (Half freeships) है। महबूबिया गर्ल्स हायस्कूल में में अक्स सांयम मा (I x servicemen) के लड़का के लिये ६ फीसद फ्रीशिप दी जाती और नारी शोगारा ५ परसंट (Percent) पर शिप दी जाती है।

Unstarred Questions and Answers

Medium Sized Projects

411 (568) *Shri Lumbaji Mukhbim* (Manjlegaon) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether M L As of Congress Party belonging to Bhir district represented to the Government regarding the survey of medium sized projects at Dunkwad on Kundaka river of Khaji taluq Rupur and Wadazari of Latoda taluq and lift irrigation at Manjarath on Godavary river of Manjlegoan taluq ?

(*b*) If so what steps do the Government intend to take in the matter ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (*a*) No

(*b*) Preliminary investigations will be conducted in order to determine the feasibility of such schemes

Girls School at Manthani

*457 (700) *Shri C Sreeramulu* Will the hon Minister for Education be pleased to state

(*a*) Whether the Government have issued orders for closing the 6th standard class in the Girls School at Manthani ?

(*b*) If so why ?

(c) If not whether the Government intend to open 7th Standard class in the next academic year ?

(d) Whether the Government would provide adequate and qualified staff including a graduate Head Mistress for the above school ?

Shri Devi Singh Chauhan (a) The answer is in the negative

(b) Does not arise

(c) Orders were issued even last year to open the 7th class in this school but this could not be done since 15 students were not forthcoming as required by the rules Instructions have been issued again to open the 7th class during the academic year 1953 54

(d) The school has sufficient staff and a new post of Rs 95 155 was sanctioned for the academic year 1952 53 A graduate lady teacher in the grade of Rs 150 225 will be posted to this school when the status of the school is raised to that of a full fledged middle school

Cancellation of License

*458 (611) *Shri Ankushrao Ghare* (Partur) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether the licenses of some merchants of Partur market were cancelled for deceiving the agriculturists by paying prices lower than the market prices during 1952 ?

(b) Whether they are conducting their business still ?

(c) If so why ?

Shri Devi Singh Chauhan (a) Yes

(b) Yes

(c) The aggrieved traders have submitted a petition to Government and provided securities Their petition is under consideration

Collection of Market Fee

*459 (612) *Shri Ankushrao Ghare* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) The amount of market fee collected in Partur Market during 1952 ?

(b) What p ut f d i be ng s ent l r th l enefit of the agriculturists ?

Shri Dari Singh Chauhan (a) Abont Rs 1 000

(b) Rs 7 1 10

Registration of Industry

*160 (x17) *Shri Lumbuja Mulhtaji* Will th hon Minist r for Commerce and Industries be please l t state

(a) Whether the pers ons eng ged in br ssw ue industry in Amalner in Patoda t luq h ve applied to the Government for help bec use of fall in prices due to the lump ?

(b) Whether th residents of Amalner l it dh taluq applied to the Government for registration of th n indu tries under Co operative Act ?

(c) If so what action has been taken thereon ?

Minister for Commerce Industries (Shri Vinayak Rao Vidyalankar)

(a) Yes

(b) Yes

(c) The matter is receiving the attention of the Regis trar Co operative Societies

Stores in Stationery Department

*461 (618) *Shri Ankushrao Ghare* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

(a) The opening stock of the stores in the Stationery Department during the years 1951 52 and 1952 58 ?

(b) From which company stationery is purchased ?

(c) Who inspects the stores ?

(d) The closing stock of the year 1952 58

Shri Vinayak Rao Vidyalankar (a) In the year 1951 52 the opening stock of the Stationery Stores was of the value of Rs 5 47 680 12 5 and in year 1952 53 it was Rs 5 25 883 5 6

(b) Annual indent for the stationery requirements is sent to the Director C & I and purchases are made by Cen tral Stores Purchase Dept through tenders In 1952 58 the order for stationery articles was placed by the Central Stores Purchase with 62 firms on the basis of lowest quotations

(c) Previously Accountant General's Office used to make annual inspection of stores but since Accountant General has stopped the inspection of stores inspection is now made by the departmental officers other than the Officer in charge of the Stationery Stores

(d) The annual account has not been closed as yet so it is not possible to furnish the closing stock for the year 1952 53

Factories Closed in the State

*462 (611) *Shri I K Shroff* (Ruchm) Will the hon Minister for Industries and Labour be pleased to state

(a) The number of factories closed in the State after 1948 ?

(b) The number of workers employed in these factories before they were closed ?

(c) How much Government money was invested in these factories in the shape of shares loans and guarantees ?

(d) The reasons for the closure of the factories ?

(e) The steps taken by the Government to reopen them ?

Shri Vinayak Rao Vidyalankar (a) 38 factories were closed down after 1948

(b) The total number of workers employed in them was 1761

(c) Government money invested in the shape of shares in three of the factories is O S Rs 1 35 125 and in the shape of loans in six of the factories is O S Rs 9 95 000 and I G Rs 15 00 000

(d) The reasons for closure were

(i) Financial stringency and adverse market conditions in 30 cases

(ii) Cancellation of the licence in one case and

(iii) Migration of proprietors to Pakistan in seven cases

(e) Government have no statutory powers to force the employers to reopen the factory except in a case of lock out at the time of referring an industrial dispute to the Industrial Tribunal

Electricity for Mulug

99 (271) *Shri C. Hanumanth Rao*: Will the [illegible] Minister for Public Works be pleased to state:

What is the cost of electrifying Mulug?

Shri Mehdi Nawaz Jung: The cost [illegible] electrification [illegible] Mulug is estimated at O. S. Rs. 20 18.

Length of Road

100 (271) *Shri C. Hanumanth Rao*: Will the [illegible] Minister for Public Works be pleased to state:

(*a*) The present Telangana mileage [illegible] under the following heads:

(*i*) Cement (*ii*) Metal (*iii*) Murram (*iv*) Fair weather ?

(*b*) The annual district-wise expenditure on their maintenance for the last five years.

Shri Mehdi Nawaz Jung: (*a*) The required information is furnished in the statements placed on the table of the House.

(*b*) Statement showing the annual district-wise expenditure on maintenance of roads since five years is also placed on the table of the House.

[*Statement*

Statement of Talukawise length of Roads in Hyderabad district

Srl N	Name of Taluka	Metal			Muram			Cement Concrete			Tar			Total			Security fair weather roads Constructed since 1950		
		M.	F	Ft	M	F	Ft	M.	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft
1	Shahabad	20	2	11										20		11			
2	West Taluk	54	1	180	35	1	296	46		116	11	4	2"2	14	4	154			
3	East Taluk	1	6	229	4	6	849	8		449				65	4	96"	2		
4	Ibrahimpatam		4	488	19	8	270							30	0	43	50		
5	Medchal	32	1	124						391				30		515			
	Total	168	7	878	59	2	255	68	2	296	11	4	2"2	298		86	2		

Statement of Talukas length of Roads in Warangal district

Srl. No	Name of Taluka	Classification of P W D Roads: Metal M	F	Ft	Muram M	F	Ft	Cement Concrete M	F	Ft	Total M	F	Ft	Security fair weather roads constructed since 1950 A D M	F	Ft
1	Warangal	99	4					1	4	380	101	0	35	5	0	0
2	Pakhal	19	4	96		0	39					4	431	151		0
3	Mulug	55	4	50							55	4	450	146	4	0
4	Mahbubabad	4		479	1	3	60				—		8..	19	0	0
5	Khamman	1	0	143							1	1	14..	46	0	0
6	Madhira	104	3	304							1		30.		0	0
7	Palwancha	35	1	314							35		314	10.	4	0
8	Yellandu	6		487							6		6	1	0	0
	Total	461	4	34	96	4	99	1	4	380	489	5	212	948	2	0

Statement of Total gross length of Roads — Kareemnagar District

CLASSIFICATION OF P.W.D. ROADS

S No.	Name of Taluq	Metal M	Metal F	Metal Ft	Murum M	Murum F	Murum Ft	Cement Concrete M	Cement Concrete F	Cement Concrete Ft.	Total M.	Total F	Total Ft	Security fair weather roads M	Security fair weather roads F	Security fair weather roads Ft.
1	Kareemnagar	86	6	60	1		0				103		?80	32	0	0
	Jactal	41		34			310				4	1	600	151	0	0
3	Sirsilla	4	5	391		3	3				48	1	91	77	0	0
4	Sultanabad	60	1	34	0	4	442				60	6	16	20	0	0
5	Mahadeopur	1	3								1	3		215	0	0
6	Parkal	4		31							4		31	76	0	0
7	Huzoorabad	49	4	0	13	0	0				6	4	?20			
	Total	309	1	3?1	30	0	3				35		193	571	0	

Statement of Taluqwise length of Roads in Mahabubnagar District

S N	Name of taluq	Classification of P W D Roads									Total			Security fair weather roads		
		Metal			Moram			Cement Concrete								
		M	F	Ft.	M.	F	F	F	M.	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft
1	Achampet				8	0	106				8	0	116	9	4	0
	Atmakur	14	0	0	?7		100				41		100			
8	Kalwakurthi	8	4	0		4	0				60	0	0	4	0	0
4	Kollapur	11	6	0	16		0				?8		0			
5	Mahabubnagar		~	880	?8	~	4 4				86	~	94			
6	Makhtal	30	0	0	40		45				?0		4			
7	Nagarkurnool	9		0	19	1	0				48	3	0		4	0
8	Pargi	3		3 0							3		3 0	14	4	0
9	Shadnagar	85		0	1	0	856				56		8 6			
10	Wanparthi	45	0	0	1	4	0				46	4	0			
	Total	?98	8	40	194		881				498		4?1	185	4	0

Statement of Taluqwise lengths of Road in Nalgonda District

Srl	Name of taluq	Classification o Roads									T tal			Security Fair Weather Roads		
		Metal			Moram			Cement Concrete								
		M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft
1	Ramayanpet	16	2	0							16		0	202	6	0
2	Nalgonda	90	7	182	11	6	0				102		182	1 1	4	0
3	Suryapet	61	6	18	3	1	218				64	7	181	180	0	0
4	Husurnagar	40	3	378							40	3	328	211	2	0
5	Deverkonda	59	4	848	25	8	285				84		628	119	0	0
6	Miryalguda	4	4	0	9	6	312				64	2	312	208	0	0
7	Jangaon	48	2	290	32	0	2					2	202	148	6	0
8	Bhongir	49	0	0	8	1	390					1	390	1 4	0	0
	Total	865	5	496	140	3	45				506	1	93	179		0

Statement of Taluqwise Lengths of Roads in Adilabad District

S N	Name of Taluq	Classification of P W D Roads									Total			Security fair weather roads		
		Metal			Morrum			Cement concrete								
		M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft
1	Nirmal	48	4	880							48		880			
2	Boath	88	1	141							88	1	141			
3	Khanapur	20	6	0							20	6	0			
4	Utnoo	20	[illegible]	835							90	[illegible]	835			
	Kinwat															
6	Adilabad	28		8							28		[illegible]			
7	Laxettipet	65	0	0							65	0	0			
8	Chinoor	99	2	470							—		4 0			
9	Asifabad	44		190							44		190			
10	Rajura	16	0	380							16	0	380			
11	Sirpur															
	Total	300	0	99							300	0	4 9			

Statement of Talukwise length of Roads in Nizamabad District

S No	Name of Taluqs	Classification of P W D Roads												Security Fair Weather Roads		
		Metal			Moram			C Concrete			Total					
		M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft.	M	F	Ft
1	Kamareddi	55	5	988	8	4	140				64	1	378			
2	Armur	49	0	160	0	1	140				49	1	300			
3	Nizamabad	100	7	412	1	7	290				102	6	682			
4	Bodhan	100	2	544							100		39			
5	Banswada	[illegible]	0	180	11	8	21				83	8	395			
6	Yellareddy	80	7	140							80		140			
	Total	418	[illegible]	809	[illegible]	0	[illegible]				430	[illegible]	414			

Statement of Talukwise Length of Roads in Medak District

Srl N	Name of Taluqs	Classification of P W D Roads: Metal M	F	Ft.	Moram M	F	Ft	C Concrete M	F	Ft	Total M	F	F	Security fair weather roads M	F	Ft
1	Vikarabad	96	~	40	0	4	0					3	40			
	Medak	18	6	4""							108	6		8	0	0
3	Siddipet	58	1	868							58	1	868	14		0
4	Gajwal	15		198							1		198	3		0
	Sangareddi	51	0	195							1	0	19			
6	Andhole	81	4	700							81	4	00			
7	Narasapur		0	0								0	0	1	0	0
	Total	859	1	158	0	4	0				3 9		1 8	1		0

Statement of Talukwise Length of Roads in Raichur District.

Srl. N	Name of Taluq	Classification of P.W.D. Roads: Metal M	F	Ft.	Moram M.	F	Ft	C Concrete M.	F	Ft.	Total M.	F	Ft.	Security Fair Weather Roads M	F	Ft.
1	Raichur	59	1	880				8	6	468	68	0	188			
2	Manvi	80	2	0	14	4	0				94	0	0			
3	Devadurg	26	0	0	2	0	0				28	0	0			
4	Alampur	18	0	406	5	0	62				18	0	468			
5	Gadwal	1	0	0	10	6	0				11	6	0			
6	Lmgsugur	79	1	548	24	0	0				108	1	543			
7	Gangawati	82	4	0	27	0	330				59	4	330			
8	Kustagi	39	2	80	4	0	0				43	2	80			
9	Kopbal	16	0	456	12	0	0				28	0	456			
10	Yelbarga				29	0	0				°9	0	0			
11	Smdhnoor	69	6	185	0	0	0				69	0	185			
	Total	416	2	630	128	2	392	3	6	468	o48	4	1 0			

Statement of Taluqwise length of Roads n Bidar Distric'

Srl. N	Name of Taluq	Classification of P W D Roads												Security fair Weather roads		
		Metal			Moram			C Concrete			T tal					
		M.	F	Ft.	M	F	Ft.	M	F	Ft.	M	M	Ft.	M	F	Ft
1	Zahirabad	38	0	0							36	0	0			
2	Humnabad	48	4	330	8	4	0				2	0	330			
3	Bidar	23	⌐	0							23	⌐	0			
4	Bhalki	40	0	0							40	0	0			
5	Santpur	8	3	0							8	3	0			
6	Udgir	28	1	0							28	1	0			
7	Ahmedpur	56	2	397							56	[illegible]	39			
8	Nilanga	18	6	0							18	6	0			
9	Narayankhed	0	0	0	8	6					8		0			
	Total	-57	0	67	1	2					[illegible]4	2	6	51		

Statement of Taluqwise length of Roads in Gulbarga District

S No	Name of Tluq	Classification of P W D Roads									Total			Security Fair Weather Roads constructed since 1950		
		Metal			Moram			C Concrete								
		M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft
1	Gulburga	109	2	168				2	5	187	111	7	850			
2	Aland	12	2	240							12	2	240			
3	Agulpur	22	2	0							22	2	0			
4	Andola (Jewargi)	41	5	358							41	5	358			
5	Sholapur	80		0							80	2	0			
6	Yadgir	56	3	0	16	2	0				2		0			
7	Kodangal	38	2	648	9	0	0				47	2	648	36	0	0
8	Chitapur	10	2	0							10	2	0			
9	Sedam	19	7	0							19	7	0			
10	Tandur	9	3	0							9	3	0			
11	Chincholi	9	4	0							9	4	0	8"	0	0
12	Shorapur	66	6	0	12		0				"9	3	0			
	Total	4"6	2	80	37	7	0	2		13"	516	6	2"6	78	0	0

Statement of Taluqwise Length of Roads in Aurangabad District

Srl No	Name of Taluq	Classification of P W D Roads: Metal M	F	Ft	Moram M	F	Ft	C Concrete M	F	Ft	Total length: Length M	F	Ft	Security Fair Weather Roads M	F	Ft
1	Parthan	48	2	140							42		140			
2	Gangapoor		6	791								6	791			
3	Veejapoor			16							5		16			
4	Kannad			763							5		763			
5	Aurangabad	85	6	119				4	1	284	89		303			
6	Sillod	58	3	50							3	3	50			
7	Khuldabad	15	4	566							5		85			
8	Ambad	39		10							3		10			
9	Bhokardan	73	4	285							3	4	35			
10	Jalna	55	0	49				1	3	300	6	3	9			
	Total	4 5	8	1,4					4	534	490		658			

Sta f P l j u I ail f Road Parbhani District

Srl No	Name of Taluqs	Metal M	Metal F	Metal Ft	Moram M	Moram F	Moram Ft	Concrete M	Concrete F	Concrete Ft	Total M	Total F	Total Ft	Security Fair Weather Road M	F	Ft
1	Parbhani	11		0							11		0			
	Gangakhed	33		24							33		24			
3	Partoor	4	0	64							4	0	642			
4	Pathri	2		309							2	5	309			
5	Hingoli		0	614							3	0	614			
6	Kalamnuri			440							29	2	440			
7	Basmath	34		149							34	6	159			
	Total	1 3		471							183	6	471			

Statement of Talukwise Length of Roads in Osmanabad District

Srl No	Name of Taluq	Classification of P W D Roads												Security Fair W the Road Constructed since 1950		
		Metal			Moram			C C oncrete			Total length					
		M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft
1	Osmanabad	86		606								6	600			
	Tuljapur	36	2	5							36					
3	Omerga	45		560		3	500				1	1	450			
4	Ausa	3		0							8		0			
	Latur	41	0	0							41	0				
6	Kallam	36	–	790							6	5	90			
	Bhoom	–		430									450			
8	Parinda	5		3–									33			
	Total	4	4	355		3	550						40			

Statement of Taluqa-wise Length of Roads in Nanded District

Srl. No.	Name of Taluq	CLASSIFICATION OF P.W.D. ROADS									Total length			Security Fund Weather Roads Constructed since 19..		
		Metal			Moram			Cart Cost								
		M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft
1	Nanded	80	6	371							30	6	371			
2	Hadgaon	14	4	555							14	4	445			
3	Deglur	31	0	400							1	0	404			
4	Biloli	46	0	490							46	0	490			
	Kandhar	38	7	434							36		434			
6	Mudhol	[illegible]		10							6		10			
	Total	188	1	300							188	1	500			

Statement of T luqwise Length of Road   Bh   D str t

S N	Name T luq	CLASSIFI ATION P W D Ro ds Metal			M rram			C ment Con ret			T tal			Sec rity l ir w th r l		
		M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft	M	F	Ft
1	Bh	54	0	619							4	)	1			
2	Geor	3		41									41			
3	Mir laguda	14	0	0							14	0	0			
4	Momin bad	3		160							'n		160			
5	Karj	3		0							3		0			
6	Asht	8	8	0		6	3				30		3			
	Patoda	58	6	399									399			
	Total	266	3	99			38				69	1	631			

Sl I SI k I I II I JR I D I I I I

Sl No	Dist t	I llt 1171 (117 11 48)	I (el I 1381 (811 I)	I 11 I (I I)	I llt 11 11 (I I)	IXI llt 1 10
1		I	I			7
		OS R	IIS R	IS II	IIS II	IIS R
1	W k l	11 I 244	I 2I I		I8I I	871 7
	N lg I	11I 0	I 30 751	I 418	I I70	1171
I	K g	46 101	17 878	11 1I1	I 1117	I 17 I 8
I	A lll I I	I 19	7	I I	7 2 I	I 2I7 I
	M I k	I 10	I II	I 771	I I 01	I 3I I 2
I	Niz bd	17 031	I81 11	17 11	111 0I8	I I 17
7	C lbarg	10 12	1(7 8 2	I 8 27	I 11 8 I	6 22 12
8	Rai h	17100	I 8 III	I II (I	I 818	8 8 8
0	M I bo b g	I 18 777	2 I5 I	I 8 00 I	I III I	7 00 805
10	BII	1 16 207	I 50 071	7(10(	I 01 I I	I 1881
11	Aur I g b I	3 75 513	I (7 768	1 77 00	I 80 7 I	6 48 060
I	Parl I m	I 20 127	I I1 88	71 0 I	I I I DI	2 01 778
18	Nar de l	1 87 167	1 01 7(8	77 18	I 8 0(I	70 825
I	BI	1 69 157	81 818	1761	88 81	3 7 812
I	Os na b l	1 01 748	2 00 810	78101	11 811	1 88 881
I(	Hyde ba l	3 00 037	86 257	I 37 801	(I 082	(71 I I
17	Me lak I B	301	II	II	39	I I
18	Nizamab 1 I B	12 668	11 280	20 910	18 01 I	81 001
	Total	0 10 101	12 74 11 (	0 07 11	511 091	70 01 117

Excess Payments

101 (702) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether any excess payment has been made ... to the contractors of Mahadevpur Paikal Road ?

(*b*) If so how much and to whom ?

(*c*) The amount due from each contractor by way of excess payment ?

(*d*) Whether the Superintending Engineer Warangal has suggested giving a fresh contract to some other contractors ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Ye

(b) A sum of Rs 1 100 has been paid in excess to Shri Mirza Mahbub Beg

(c) Only a sum of Rs 1 10(is due from the Contractor (Shri Mirza Mahbub Beg)

(d) Yes It is proposed to entrust the work to a major contractor to get it completed at the earliest

Repairs to Tanks

102 (807) *Shri C Seetaramulu* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) The names of tanks with their villages repaired in Karimnagar district during 1952 53 ?

(b) The number of tanks that will be repaired in the 1953 before the rainy season commences ?

(c) Whether any representation was made this year for the restoration of Oora Cheruvu Tank Vilasagar village Rampeta tank of Kaleshwar village and the breached tank of Volkeshwar in Manthani taluq ?

(d) The total number of breached tanks in Manthani taluk ?

(e) The number of tanks under repairs and the amount sanctioned for the same in the years 1951 1952 and 1953 54

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) A taluqwise list of breached tanks included in Special Programme to be completed by the end of June 1953 is placed on the table of the House

(b) A taluqwise list of breached tanks included in the Special Programme to be repaired by the end of June 1954 is also placed in the table of the House

(c) A representation regarding repair of Oora Cheruvu Vilasagar and Rampet tank of Kaleswaram was made but no representation has been received regarding the breached tank at Velkesharam

(d) 86

(e) 5 tanks costing Rs 18 765 are included in the Special Programme in 1952 53 and works started 7 tanks estimated to cost Rs 62 821 are proposed to be repaired during 1953 54

Special Programme of repairs to breached tanks in Karimnagar Dt during 1957 58

Sl No	Name of tank	Village	Amount	Amount of estimate
	1 *Karimnagar Taluq*			
1	Patha Cher	(ill	8 ll	2 118
2	Kotha Kal	I h. laj	00 r	1 022
3	H tg Oora Cheru	Kond pal in	175 1	7 720
4	1 R t Large t k	Ihot palli	177 11	18 470
5	Peddi Che	K manp	100 ll	1 900
		I tal	681 21	31 100
	2 *Parkhal Taluq* 1957 58			
1	Rama Lingam Vott	Komparthi	51 0	12,008
	3 *Sultanabad Taluq* 1956 59			
1	Realg Seetlin m (t	G m lih l	30 ll	3 879
2	I ya (unt	Pe l ln Ihipali	11 11	1 980
3	B g Cher	Khila Wanj t	07 87	10 000
4	Koth Ch	V laval	170 81	10 117
	Oora Cher	Rad palli	110 7	8 008
6	Hesta G ta	R tunj	00 28	0 160
	4 *Huz ol l Tal* 1952 58			
1	G rin (ta	I lli j	4	821
2	I dulla r Chin (t	Komatpalli	82	1 278
3	Mohammed Sahil (unta	An l alpe	22 0	001
4	Oor Cher	I	60 0	898
5	R ja (t	So asnpalli	30 0	2 887
6	Danu Che	V ra N	19	1 500
7	Lea ka Channel from Thummal Cl e t Polkamma Konta	I Venk tpalli	38	2 180
8	N lin Cheru	Shanigaram	00 ll	0 700
9	P/R Large Tank	Yelbak	200 0	4 820
10	Gundla Cheru	Gloded	240 5	10 880
11	Erra Cunta	Madhannapet	52 88	2,080
12	Bolla Cunta	do	14 27	5 000
13	Nagula or Pedda Cheru	Ikkapur	81 7	5 070

Special Programme of repairs to breached tanks Karimnagar Dist during 1958 54

Sl N	Name of tank	Village	Ayacut	Amount of estimate
	6 *Jagtial Taluq* 1052			
1	Ravtg O Cl	I ll	77 10	8 700
2	Pxl m m C t	K ll l C t	52 0	2 720
	6 S ll 1 l , 10 2 58			
1	C dei C t	C llap lli	14 0	2 500
	7 *M lpalli Tal* , 1052 58			
1	Teegmmm C t	R ikal	90 10	9 940
	8 ***Manthany*** (*Madhoapu*), 1052 58			
1	Kotha Cunta	Sin ram	120 0	4,880
2	Pullial Cu t	G noo	10 28	1 470
3	Oon Chm	Devi palli	880 0	2 660
4	Garla Chu	I atipagl	14 0	1 11
5	Oona Chu	Kai mal	61 10	8 610

Special Programme of repairs to breached tanks Karimnagar Dist during 1958 56

Sl N	Name of tank	Village	Ayacut	Amount of estimate
	1 *Karimnagar Taluq*			
1	Chowl C t	H mmap	80 0	5 500
2	Alyam m Chet	C lem (Kallepalli)	108- 0	5 000
6	Ch nigo C ta	Yppu Mallial	40 0	5 500
	Mamilla C t	Mallpu	17 0	8 000
5	Damera C t	Hasanabad	44 20	8 800
6	Meedi Cunt	Jangnon	80- 0	5 000
7	Kummari Cunt	Pothulapally	18- 0	9000
8	N la Che	Gangipalli	48 -9	9 800
9	N ra an C)	I	25))	7 000
10	C C t	I	17))	000
11	C l tal C t	Bonka l IX m	H (	5 000
12	Oo C l & M tt	C 1 H l	210 10	10 000
13	K th l C l ei	lo	08 10	10 800
14	\ la C t	C j lj	50 -8	))00
1	T l l C l	C nk palli	60	10 000
1	O C l	K lk	00 0	) 1 000
17	B l M ll l C l	D l	200))	20 000
19	I al C t	I	100 0	20 000
	P ll l l hi			
1	\ C ta	M l	)0	6 000
	J kk l \ d l \ l	f k l	100	00 000
3	M th H \ l C \ l	Pod l	287 7	9 000
1	I l t m Cha l h C l	l p ll	03 0	10 000
	P ria Poll Chet	Mn lmapu	00)	11 200
	Pacherla C ta	Balbesthy	00 0	11 000
	3 *Sultanabad Taluq*			
1	I dda an C nta	K mmet	20))	000
2	Bojjanna Chet	Pedd Kalwala	109 6	6 000
3	Padthalamma Cunt	Gowteddipet	85 80	11 800

Spe al I g me j pe l breached tal k g D st I , 1 11 55

Sl No	Name of t k	Village	A d	Amount f u l
	3 S li nabat Ialq (C ntd)			
5	Pedd Che	M ll m	131 R	2 100
	Karak C l	Dhoolk tt	51 38	1 800
6	Kushtal ad C l	R gond	00	0 0)
	4 H surabad Ialuq			
1	A k ml N R A g	C pa ll	300 0	1 000
	Rost, N adimha C t	W gapalli	1 38	500
1	Ranwan ud un Lauk	Lengula	71 1	6 780
4	B d ml C l	Wangap lli	28 81	8 400
5	Vecaah C d	Kachapu	05 0	6 000
8	Barrakula C ta	Boti apalli	10 0	8 000
7	K mmari C t	Pothareddipet	15 02	1 000
8	Ravi C l	A balpu	1 18	8 000
9	Malla Che	V) ura	40 0	6 000
10	Lingam C d	I rudupalli	-0- 0	4 000
11	K kkara Cunt	Pa hanoor	40 15	6 000
12	Nalla K ta	Salnoor	50 80	8 000
18	Oora Cheru	B ramapalli	118 15	15 000
	8 *Jagtial Taluq*			
1	Pocharam Cunta	Kolleda	82-10	6 000
2	Turumal Cunta	Chimapur	20-22	8,400
3	B R Pacherla Cheru	Yelgunda	88-18	10 000
4	Nagula Cunta	do	00 0	6,000
5	Loya Gunta	Gollakota	00- 0	6,000
	8 *Sirsilla T luq*			
1	Kotha Cheru	Bonnapalli	50 0	10 000
2	L R N R Ch u	I wa pet	07 11	13 000
3	Mala Cl	Sirkonda	8 0	8 100
4	K ll Ch	Advi ll l nag	15 0	6 000
5	P lla m C t	d	80 0	1 00

Sl	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	6 [illegible]			
6	Wyn [illegible]	[illegible]	3 0	1)
7	Oan Cl	B 1 1 1	0 (	(30
8	1 11 Cl	1	3((0	110()
(	G 1 Cl	[illegible]	8	1,(()
	7 [illegible]			
1	1 (l	R 1 1	(1	(
	1 1 Cl	1 U (l	1	8(
	8 [illegible]			
1	[illegible]	[illegible]	(	((
2	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
3	[illegible]	[illegible]	)	07,
4	La go 1 k	[illegible]	(r0 0	10 400
	[illegible]	[illegible]	0(0	10 000
1	N ll C a	[illegible]	11 71	4(00
7	[illegible]	[illegible]	11	6 8( )

Industrial School Nirmal

103 (577) *Shri Gopidi Ganga Reddy* Will the hon Minister for Commerce & Industries be pleased to state

(a) The strength of teachers and students studying in the Industrial School Nirmal ?

(b) Whether it is a fact that the above school is going to be shifted to some other place ?

(c) If so for what reasons ?

Shri Vinayakrao Vidyalankar (a) (b) & (c) There are only 31 students in the Boys Industrial School Nirmal as against) members of the teaching staff

Boys Industrial Schools are not attracting public attention which they deserve while Boys Technical High School started recently are proving a success There is therefore a

proposal under consideration to amalgamate the Industrial Schools at Nanded and Nizamabad and to open a Technical High School at Nizamabad which is only 40 miles away from Nanded. No final decision has however been taken yet in the matter.

Asbestos Cement Company

101 (83) *Shri Syed Akhtar Hassan* (Jangaon): Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state:

The reasons for handing over the selling agency of the Hyderabad Asbestos Cement Co. managed by the Industrial Trust Fund to Best & Co. Ltd.

Shri Vinayakrao Vidyalankar: Best Co. Madras were appointed as the selling Agents by the previous management for the Madras and Hyderabad areas. This is a matter within the competence of the Board of Directors of the Company.

Influx of Europeans

105 (84) *Shri Syed Hassan* (Hyderabad City): Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state:

(a) Whether the Government are aware of the steady influx of Europeans in Hyderabad Industries since Police Action?

(b) If so what is the proportion of the foreign capital in different Industries of the State?

Shri Vinayakrao Vidyalankar: (a) Except in the case of one or two industries on which Government have no control the number of Europeans employed has decreased considerably.

(c) This information is not available.

Payment of Earnest Money

106 (85) *Shri Syed Akhtar Hassan*: Will the hon. Minister for Commerce & Industries be pleased to state:

Whether the Bala Bros. have paid the earnest money of Rs. 50 lakhs as stipulated under the Transfer Agreement of Sirpur Paper Mills and Sir Silk Ltd.?

Shri Vinayakrao Vidyalankar: This payment has not yet become due.

Advances by Co operative Societies

107 (100) ***Shri Gangula Bhoomiah*** (Metpally) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Co operative Society of Metpally advanced some funds to Shri Rajan and Shri Katkam Ganga Ram of Metpalli for opening a Adti shop?

(*b*) If so how much and on what terms?

(*c*) Whether any security has been taken from the above persons?

(*d*) Whether Government are aware that the said persons are utilising the funds also for their private business?

Shri Devi Singh Chauhan (a) No Shri Katkam Gangaram worked as partner with the I A C A Metpalli in the Adti shop opened by the I A C A Shri Rajan's house was taken on rent for the shop and he had nothing to do with the business

(*b*) Shri Katkam Gangaram got 50 % share of the net profit as a partner

(*c*) He has now been declared as insolvent The shop is being closed and necessary action is being taken to recover a sum of Rs 5 000 which he owes excluding the share of the I A C A in the net profit

(*d*) The Government is not aware of it

Business of the House

Mr Deputy Speaker It is now 4 O Clock and the question hour is over Now Shri V D Deshpande

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I present a petition signed by Shri B Narsing Rao General Secretary All Hyderabad Students Union and above 2 000 other students from various schools of Bhongir Nalgonda Medak, Adilabad Khammam, Aurangabad etc regarding the recent decision of the H S C Board and the Osmania University Senate increasing the minimum marks for admission into Colleges

The Board of Higher Secondary Education Government of Hyderabad and the Senate of the Osmania University have recently made a decision vitally affecting the interests of the students These bodies have fixed a minimum of 35% on an average for admission into Colleges and 33% for promotions

The petitioners submit that this decision curtails the right of education and restricts it While the minimum for the promotion has been raised from 30% to 33% that for admission to colleges has been fixed at 35% Thus a certain section of those who have been declared eligible for the services have however been denied the right to continue their studies

Secondly the petitioners say that this is all the more paradoxical in the light of the fact that those obtaining 33% are considered eligible for shouldering the responsibilities of administration whereas they are not allowed to join the colleges

The petitioners further say that the restriction for admission of science students is very much greater A minimum of 40% in science and 50% in elementary mathematics for those whose optional subject is not mathematics has been prescribed for admission to science colleges The petitioners submit that it seems incongruous that while Government and leaders should be emphasising the need for a scientific and technical bias in education and calling for more technicians etc for the implementation of its various programmes of development though these very facilities should be denied as never before The petitioners further say that they cannot understand how and why the Government which deprecates the tendency of bookishness in their institutions should by its very policy force young men to an Arts education of dubious value in the employment market The petitioners further say that this will result in large scale unemployment and Government shall have to face it

Lastly the petitioners refer to the various facilities which are being denied to the students like lack of adequate laboratory library and text book and hostel facilities the demoralising effect of an uncertain economic situation resulting in poverty at home for many a student the overcrowding of class rooms lack of accommodation facilities in schools and colleges the financial worries of students who can neither pay their fees nor buy their text books the increasing tendency for students to take part time jobs or tuitions to meet the terrific burden of increased tuition and examination fees and increased cost of text book and apparatus etc and request the Government to review the position The petitioners further say that the secret of education such as all of them would desire lies in an expanding democratic and progressive education

Finally the petitioners submit that the Government be pressed upon so that the present artificial and unwarranted

distinction amongst promoted matriculate be withdrawn the minimum for promotion be maintained at 80% and the restriction of college admission be withdrawn They therefore request that the Government be pressed upon so that a sound foundation for a healthy educational system be laid by immediately increasing the number of colleges all over the State and greater budgetary allocations for education so that better hostel and building accommodation reduced fees etc come within the realm of practical possibilities

Mr Deputy Speaker The petition which has been presented by Shri V D Deshpande is referred to the Committee on petitions

Before we proceed to the next item of business I should like to stress upon the need for taking less time by the hon Members I would fix the time limit at half an hour Otherwise I am afraid many hon Members will not be able to take part in the discussion

L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

Shri Pratap Reddy (Wanaparthi) Mr Speaker Sir A very important bill has been brought before this House and we have to consider it seriously on its own merits Some nice epithets like anti farmer and pro landlord have been given to this bill Give a dog a name and hang it that seems to be the idea behind the criticisms If that be so we have nothing to do with them In this matter I feel that we have to rise above our political leanings and party affiliations During the elections several political parties raised so many slogans regarding land reforms But now I am of the view that we have to consider this bill in a dispassionate manner with an Agricultural bias

First of all we have to see what the National Planning Commission of India says about this It has given many directions amongst which the following are relevant to my contentions The Commission directed that as far as ryotwari landholders are concerned there should be four limitations

(i) No retrospective effect should be given to this reform,

(ii) There should be no disturbance of the present holdings

(iii) There should be no touching of joint family and succession under the coming Estate Duty Act

(iv) There should be no restrictions on occupants busy with reclamations

The chief criterion is that the efficient food production should be encouraged to the utmost extent After the partition of India the food situation in India deteriorated to a considerable extent so much so that most of our finance is swallowed by importation of foodgrains and by rehabilitation In these circumstances the only one important criterion with which we have to judge the present bill is whether it helps or retards the increased production of food grains There are no doubt certain defects in this bill of which I am afraid the increase of food production is not helped as much as it is desired The opinions of the leading economists of the country and of those who are specialists in agriculture are to be considered foremost It is unfortunate that the land reform has been taken up first while other professions are not similarly touched The Planning Commission has noted down such necessity and has given a directive that sooner or later similar reforms should be made in other sectors of income also The land reforms will certainly lead the way in that direction

We have to see whether wholesale drastic reforms have paid good dividends In this we have to take note of the effects of the land reforms carried out in Russia and China In Russia collectivisation of land was carried out The people who were hereditarily attached to their lands were not willing to part with them and force was applied in such cases After several years of the working of this scheme the Russians claim that they achieved their planning targets But at what cost? At the cost of the loss of millions of human lives and millions of animal lives and untold loss of investments ! Even now we don t exactly know what really is happening behind the iron curtain China has been advertising its achievements to a very great extent but the figures in the Chinese Governement publication of The People s China speak otherwise The Chinese could not produce even that which they produced before the war According to the journal

Peoples China dated February 1 1950 and May 16 1950 the production in China before and after the war was as follows

Year	Grain Output in Catties
1931 36	28 470 crores
1941 46	3 900
1949	21 250
1950	22 250

So in terms of percentage the production of 1949 was less by 21% compared to that of 1931 36

Shri V D Deshpande Sir may I request the hon Member to quote the production figures of 1951 52?

Shri Makdoom Mohiuddin (Huzurnagar) The hon Member is quoting the figures of the period prior to liberation of China

Shri S Pratap Reddy I have not got the figures with me If the h n Member is having those figures he can very well quote but I am not hiding anything wilfully hence we can t take those countries as our guide

In the present bill there is a provision for fixing a family holding It is laid down that a land which fetches a net income of Rs 800/ (without deducting the wages of the family of five) will be a family holding This is not a paying thing since every member of the family of five will be getting only about seven annas per day while they get more by doing manual labour elsewhere This term family holding is not a new coinage It is found in other countries either as a family farm or economic holding In America according to the Hamstead Act 160 acres is a family size farm' Economic holdings in England are from 75 to 100 acres In India various specialists and organisations recommended in various ways Yesterday some hon Member quoted Harold Mann as saying that 20 acres should be an economic holding for the Deccan But he failed to quote another

equally weighty authority Mr. Kr[illegible] said that [illegible] acres should be an economic holding in the D[illegible]. The hon. Member quoted Mr. Ke[illegible] stating that five acres of wet land or [illegible] acres of dry land would be an [illegible] holding but failed to quote the proviso that such a holding will be [illegible] subsistence living. The Hyderabad State Congress had opined that 2[illegible] acres would be sufficient economic holding while the Agrarian Reforms Committee of Shri Madhav Rao held that 30 acres of wet land and [illegible] acres of dry land or 50 acres of [illegible] would be an economic holding.

With the above background we have to see whether fixing a family holding of Rs. 800 as net income (without calculating the wages of the Members of the family) would be an [illegible] proposition. It is [illegible] In [illegible] of Asia have even stated that small holdings are a liability than an asset and that they are a national loss. The Committee of Asian Regional Conference of I. L. O. after carefully considering the whole question in October [illegible] came to the conclusion that

(i) In Asia small farms give insufficient income and hence there is poverty in Asia.

(ii) that Agricultural over population should be turned over to industries and that mechanisation is not at all possible in small farms.

They were also of the opinion that holders of small farms seek work outside and do not give full attention to their holdings. Lack of capacity in business, skill and capital are serious handicaps to the holders of small farms. In Netherland transfer of land is not recognised by the Government if the purchaser is unable to manage the farm or does not possess technical skill and financial qualifications! But in India no such thing is found. In Switzerland and Sweden only self reliant, solvent and qualified farmers are helped by the Government State Banks by way of loans.

When we talk of small landholders we have to necessarily talk about big landholders or landholders as they are called. The class of big land lords has disappeared or is fastly disappearing. The shades of [illegible] present Bill have already spread far and wide. [illegible] landlords have come within the

ceiling limit by selling surplus lands or by compromising with their tenants or by partitions or gifts which are all legitimate. According to the economic survey of India we find that practically the number of big landholders is very negligible as the following table will bear proof.

PROVINCE LIMIT OF LAND [illegible] HOLDERS

U. P.	[illegible] acres	0 [illegible]
Bombay	100	0 [illegible]
Orissa	100	0 1
M. P.	100	0 94
Bihar	50	1 0
Assam	10	11 4
Madras	Rs. 100 land revenue	0 8
Mysore	100 acres	0 [illegible]
Travancore Cochin	50	0 2

Regarding Hyderabad the figures are as follows:

Total area under cultivation	2 250 000 acres
Area under Tenants (88)	750 000
Protected tenants	675 000
Landlords that lease land	150 000
Land owners	1 800 000

Thus any agrarian legislation will affect for good or bad one third of the area, one fourth of the total pattedars and one fourth of the total cultivators.

There has been much criticism about the ceiling. It was said that at the most Rs. 2 000/- worth of land may be fixed as a ceiling. We as legislators are drawing approximately Rs. 3 600/- per year by way of monthly salaries and daily allowances. We cannot in the same breath ask others not to take Rs. 3 600/- but to take Rs. 2 000/- only. We must be honest

to ourselves first The ceiling fixed in Hyderabad is one of the lowest fixed so far In Egypt the upper limit of a holding is 200 acres Payment to dispossessed owners of excess land is paid in 30 yearly instalments of Government Treasury Bonds on the basis of the prevailing land prices This has been stated in the Economic Digest London September 1952 On the other hand in Hyderabad the Bill under consideration pays very little and the Opposition wants to pay a nominal compensation !

In East Germany under the Soviet rule the upper limit of landholding is 100 hectares or 250 acres whereas a family unit is fixed at 12½ acres Thus the ratio between a family holding and the ceiling is 1 to 20 whereas in our bill it is only 1 to 15 over which there is so much opposition In Italy 741 acres is the upper limit Efficient lands are exempted from ceiling there and 40 production above the average is considered to be an efficient management In Poland the ceiling is 180 hectares or 475 acres In South America farm units from 300 to 700 acres have been recommended for efficient and mechanical operations

In this connection I wish to quote the opinion of a top ranking Communist, Mr Nambudripad In his book The Agrarian Question in India he says that he is against fixing an upper limit for holdings of lands and that big farms alone will help greater production by applying scientific methods He is strongly in favour of the elimination of the absentee landlords

Now I quote the opinion of the hon the Leader of the Opposition Shri V D Deshpande In an interview he gave to the correspondent of Andhra Patrika he gave out certain views which were published in that Paper on 1 8 1952 He said We (that means the underground Communists of the Rath ki Sircar) divided land per family at the rate of 20 acres of wet land or 100 acres of black cotton soil or 200 acres of chalka land It was before 1947 Shortly after they changed their opinion He further stated as follows Six months before the Police Action we distributed land at the rate of 5 acres of wet land or 50 acres of black cotton soil or 100 acres of chalka land In this way we disposed of 10 lakhs of acres This was the achievement of the Rath ki Sircar !

In U P the Government after careful enquiry found that redistribution of land was impossible and impracticable for the following reasons

1 Land available was negligible

2 Redistribution will be opposed by substantial tenants

3 It will reduce grain in the market Therefore that proposition was rejected

Let us see if there is any visible gain in the agricultural profession in the existing conditions Agricultural experts have opined that there is no gain in agriculture in India Shri Narayanswamy in his work Economics of Indian Agriculture has shown that agricultural statistics maintained show that out of every five years one year is a good year one a bad year and the rest of three years are neither good nor bad The good and bad years cancel out each other The net result is that the Indian farmer has a bare subsistence living It has been rightly said that Indian agriculture is a gamble in rains The average yield in India is one of the lowest as compared with other countries I will only show three instances of the production of rice per acre in some countries

Gn Italy	1748 lbs
Egypt	3718
Japan	2088
India	828

The production of wheat per acre is as follows

Canada	972 lbs
U S A	846
Europe	1146
Australia	714
India	686

Sugar production of India is 1/8 of that of Cuba 1/6th of Java and 1/7th of Hawai The average income of an Indian

agriculturist is Rs. 12 or below 8 whereas in England it is 5.05. This information I have taken from the Indian Banking Enquiry Committee's Report. In view of these facts and figures the ceiling of Rs. 300/- net income per month for the biggest farmer in the State is low, unjust and inequitable.

The effect of the legislation is to be gauged in this perspective. One hon. Member yesterday said that this bill will be a permanent statute. I doubt that very much. The substantial farmers too are doubting for good reasons. They have seen that the Madhavrao Committee made certain drastic changes. Within an year and a half those rules were changed and the ceilings were cut down by one half. Again within an year and half of this change we are having another cut which may be more than half of the prevailing cut. We are not certain of the future. The ryots who thought that the land they bought and secured was really their own sunk their money in it in building pucca wells, in bunding and levelling, erosive farms in enriching the soil by good manure and in many other ways. Now they have lost interest in the lands which means a national loss in the way of less production.

Arthur Young, an agricultural specialist, said that the magic of ownership of property turns sand into gold. Now our reforms may turn gold into sand in the case of lands. Mr. Sismondi said the true savings bank is the soil, but in future the soil will be an untrustworthy and failing bank. My personal view is that a contented middle class is the back bone of a country's progress. I am not alone in holding this view. The economists of India argue in the same way. The Economic Adviser to the Govt. of Madras in his public lecture perhaps in the month of September 1952 said that ceiling should not be resorted to and that middle classes should not be disturbed as it would mean a fall in the production of foodgrains. Shri Keshava Iyengar who has been quoted very often by the hon. Members of the Opposition has written a series of articles on this land problem and if I understand him right his opinion is that substantial landholders of this country should not be disturbed in any way. In general the opinion of the economists of India is that the land reforms should be viewed in the light of more production and in their view small holdings do not produce more

Some of the Members have said that the bill is full of defects. I too am of a similar opinion but my opinion is from a different angle of vision. In the definition of agriculture grazing is also included by this bill. Since Hyderabad is short of cattle it is very necessary that grass lands should be set apart for the improvement of cattle. In my opinion 10 / extra on every farmer's holding should be set apart for grazing purposes of the cattle of the farmer. Regarding payment to landholders on lands in excess of the ceiling or on lands which are in the possession of tenants the bill lays down a low payment which is against the spirit of the Indian Constitution. Since patta lands are neither jagir lands nor inams nor makhtas nor lands which have been acquired freely in any way full and equitable compensation should be given if we have to observe the spirit of the Indian Constitution. The relation of the price of land with the revenue and rent paid is not equitable. According to the present bill if it is chalka land 15 times the revenue should be paid for each acre of land and if it is black cotton soil it should be 60 times the land revenue. According to the estimates of the Rural Economic Enquiries Hyderabad State 1949-51 (page 179) the following statement shows the relation between the average assessment and market values for dry lands in different districts

District	Ratio between assessment and value to be paid per acre on the basis of the prevailing average prices
Adilabad	86
Aurangabad	161
Bidar	222
Bhir	262
Gulbarga	98
Hyderabad	80
Karimnagar	80
Mahboobnagar	151
Medak	81
Nalgonda	46

Nanded	121
Nizamabad	118
Osmanabad	11(
Lubbhan	138
Raichur	191
Warangal	131

Similar disparity also is observed in the case of wet lands which I do not wish to mention here for lack of time

The estimates of payment that have been fixed in this bill by the Congress Party is itself low But the hon the Leader of the Opposition has proposed that a nominal compensation of twice the land revenue should be paid to the land owner In this connection I am reminded of a lively quarrel between two Telugu poets who quarrelled in poetical rhyme as follows One said that we can give one point to a komtee (the merchant) and drag 10 points from him His brother poet was furious at his partiality and liberality and abused him and corrected him by saying that we should take ten points from the komtee without giving him even one Now here also the Congress Party wants to give one point and take ten from the landholders whereas the Opposition says that it will not give even one but will take 10 from the landholders This method of taking over the land is unconstitutional unjust and inequitable

In spite of the numerous defects in this Bill however I welcome this Bill and hope that it would be unanimously passed

**Shri A Raja Reddy* (Sultanabad) Mr Speaker Sir Before I proceed with my speech I crave the indulgence of the House to allow me to speak in English— at least this time— because I feel that I will be able to express better in that language With these few words of apology I wish to commence my speech

First of all I would take up the question of ceiling Ceiling surplus lands and redistribution is a phraseology—or

Confirmation not received

o

rither i s ogan which has become popul r in the wake of land ref rm in th s and other countri s in the recent past This s og n ha a content and a concept of its own It i based upon a certain principle The principles are whether in the agri cultural sect r a pe son can be deprived of his property or not whether any limitation can be put upon the size of the l nd held by an individual and whether the land owned by him above that limit can be acquired compulsorily Then only the limitation put upon the property of a person can be called a ceiling the object of which is taking over the surplus lands and redistributing the same among the landless and the land hungry people That is the concept and the content of the phraseology ceiling surplus lands and redistribution Here what I want to ask is Has the Congress accepted the principle that in the agricultural sector a person s property must be limited and land above that limit must be taken away? My contention is that the Congress has not accepted this principle Here it will suffice if I just quote one paragraph from the Five Year Plan in support of my argument On page 90 of the Five Year Plan it is stated

Whether the principle of limiting holdings should be applied retrospectively and to existing holdings raises many issues The central question is whether in imposing a limit, the excess land can be acquired for a consideration which falls short of fair compensation i e its market value at the time of acquisition The Commission has been advised that such a course would not be consistent with the provisions of the Constitution

I submit that it is clear from this that the Congress has not accepted the principle of ceiling which I have just mentioned So with respect to this bill when we talk of ceiling surplus lands and redistribution we are simply being carried away by these words while in fact there is no such concep tion of ceiling there is no such conception of taking over surplus land and there is no conception of redistribution of land in this bill This is what I first want to make clear

A que tion may arise or somebody may ask What is this 8 family holdings and 4½ family holdings is it not a ceiling?

I say this may be a ceiling but not in the real sense that I have just mentioned It is a ceiling for different objects and for different purpose based upon different principles

To understand these 3 family holdings and the basic family holdings one has to go to the land policy of the Congress Party as mentioned in the Five Year Plan In the Five Year Plan it has been stated that the Congress thinks that the land policy must be based upon two points namely the national economy point of view and the social point of view These are the only two points of view through which the Congress has tried to solve the land problem in this country The same principles have been incorporated in *toto* in this Bill which is before us

In order to understand the two concepts of 3 family holdings and basic family holdings we have to first take up the national economy point of view When they say national economy point of view they mean or they stress upon production So far as bath is production is concerned as far as increasing production is concerned nobody on this side is going to disagree with them The sole purpose ultimately must be more production That must be our ultimate object there is no doubt about it and nobody on this side is going to disagree with them But the whole fallacy lies in the very theory and principles upon which this so called theory is based That theory is like this when they say more production they mean more marketable surplus not necessarily the overall aggregate more production I call another theory the people's theory which I will put like this when we say more production we mean more production not necessarily more marketable surplus According to the first theory it means more surplus but less overall aggregate production less feeding of the least number of peasantry According to the other it means more overall aggregate production but less marketable surplus more feeding of the most peasantry The one is based upon mostly starving peasant economy the other upon a prosperous peasant economy A third point that comes in this is the one is based upon a dissolvent famine agricultural economy The other is based upon a solvent prosperous agricultural economy The one yields seemingly surplus marketable product on the other yields real surplus The so called seemingly marketable surplus according to the first theory is absorbed or rather goes back in the form of famine relief to the hungry peasantry in those areas whereas the other yields a constant and ever increasing surplus

Now the question is like this when they say more production they really mean not the over all aggregate more production They mean the more marketable surplus whether it is achieved on the basis of hungry dissolvent starving peasant economy or on the basis of solvent prosperous peasant economy The basis does not matter much What they want in the national interest is more surplus production This is not the view we hold Our view is we do not want more production in the sense that it is an over all aggregate more production based upon not on the starving peasantry but upon the feeding of the most number of the peasantry in the rural areas It may be to begin with we get a marketable surplus but as time goes on the surplus will constantly increase based as it is on a prosperous agricultural economy The other economy which is dissolvent and which is famine stricken will not allow a constant and an ever increasing marketable surplus On the other hand the so called seemingly surplus marketable production will have to go back to subsidise or to feed a famine stricken agricultural peasantry So now we have to choose between these two theories There is a fallacy in the so called production theory of the Congress They do not care whether land is given to all or whether all peasants are engaged or not or whether all labour is employed or not and whether they are fed or not This is not at all more production it is simply surplus which they want to obtain by starving by not allowing people to work by not allowing them a life in the rural economy and in that way they want to get the so called marketable surplus That is not more production According to their theory if they starve the people they may get more surplus but according to our theory if it is implemented though in the beginning we may get only small surplus yet it goes to feed the most number of peasantry in the long run We will get an overall aggregate more production and this surplus will be based upon a solvent agricultural economy This is constant and increases year by year and there will be no need here and there or now and then to subsidise or to feed the famine stricken agricultural peasantry

The Congress party chose the first theory fallacious as it is wrongly based as it is upon a dissolvent peasantry The Congress chose such a theory Why? Because it just suits the interests of the landlords whom ultimately the Congress represents I want to say this point very clearly Not only that by raising the deceptive slogan of more production,

the Congress wants to keep intact the feudal and landlordism in this country. I want to expose this fallacious theory. This theory has no meaning. What do they mean by surplus production? The production may be more in accordance to them but at what cost? At the cost of starving peasantry. Does that mean increase of production? The theory they hold is completely wrong. It is completely based upon wrong notions, completely based at the cost of the peasantry. I am not going to allow that theory to be put in implementation in regard to the land reforms in this country. What will be the result if the last theory is adopted? The formula that lay behind the Congress theory is like this. They think in terms of sufficient farms regardless of and oblivious of the other conditions in the rural area. They simply say sufficient farm, efficient cultivation, better management, surplus production. These are the terminology they adopt. What is the result? They do not think in terms of abolition of landlordism; they do not think in terms of redistribution of land to the peasantry; they do not think in terms of more and more peasant owned economy, less and less exploitation, more and more feeding of the more and more numbers and of the peasant economy. That is not the correct way of the thinking. Yet the Congress thinks on these lines. They say they want sufficient farms, otherwise they cannot have marketable surplus. Efficient farming there must be, good management there must be, and all this for what purpose? For marketable surplus. That is the be all and end all of the land reform policy that is being pursued by the Congress.

According to this theory and according to this formula I have just mentioned the Five Year Plan has been prepared and all the States in India are asked to legislate the so called Land Management Legislation. This is the point of view of the Congress. If that point is understood then the so called ceiling of 3 family holdings and 1½ family holdings in our present bill become easy of understanding. What then is this Land Management Legislation? What is its purpose? The purpose is marketable surplus according to them. For that they will say in the agricultural sector we are not going to put a ceiling on the holdings and going to take away the rest of the lands. It is not like that. We are mainly or mostly concerned with marketable surplus. Therefore if we do not lay down certain so called standards of efficient cultivation the land

lords do not apply or come upto the standards and their management of land will be taken over by the Government It is not acquisition or confiscation The Government will take over management for the present Why this assumption of management? Is it in the interests of the nation in the interests of more production? Clauses 51, 52, 53 etc deal with the so called land management legislation There they say we will lay down certain standards legislation for this purpose alone They created ceilings of 3 Family holdings and 1½ Family holdings If anybody does not comply with those standards then land is going to be taken and government assumes its management That is all It is neither confiscation nor acquisition It is mere assumption of management for better management in the interests of the nation that is the logic about it Reading clauses 51 and 52 it is clear that after assumption of management they will manage for sometime and the land will thereafter be returned to the landlord Not only returning the land but in clause 53 we find that if during the period of management and by the time of its return to the landlord if any loss accrues to the landlord that will also be compensated But the compensation is not in the sense of price It is in the sense as can be gleaned from sec 58 sub section (7) It clearly shows that it is compensation for any loss that accrues to the landlord in connection with the assumption of management during the period of management and while returning the land The loss thus accrued has to be paid by Government by way of compensation Not only that A District Magistrate will decid the so called compensation This is what the land legislation means uptill now I want to explain the so called 8 Family holdings and 4½ Family holdings limits These limits are purely under land management legislation Their sole purpose is to increase national production and the limit is not for the purpose of taking surplus lands for redistribution That principle is not accepted by the Congress Making that much clear I shall now proceed further

There are two ceilings here 8 Family holdings and 4½ Family holdings I have again to say that both these ceilings are for the purpose of increased marketable surplus grain only The difference is this much If the landlord who has got lands above the 8 Family holdings limit does not cultivate efficiently then the management of his land will be assumed by the Government What about the other case? There is

another provision about 4½ family holdings. Even if the landlord cultivates efficiently even then the land will be taken over. So far as both the clauses, the purpose of paragraph is the same. The object is for the purpose of redistribution and nothing else. One should not be deceived in any way with the popular phraseology or the slogan. There is nothing of that kind in the theory and that I want to make clear. So many hon. Members are speaking very vehemently to the effect that we have brought them (landlords) down from heaven to the earth. I could not understand them. On which section of the bill are they basing their arguments? Is there any section which provides for expropriation? I may tell the House even that principle is not accepted by the Congress High Command or by the authors of this bill. There is no doubt about it.

Next, what is the policy of the Congress with respect to redistribution of land? Does it think that there is a landlord feudal class feeding upon the peasantry, a parasitical class which must be removed? No. Does the Congress think that in the interests of national production the abolition of landlordism and the redistribution of the land is necessary? Certainly not. The Congress looks at the redistribution problem not from the point of view of more production, not from the point of view of eliminating parasitical landlord class but from the so-called socialistic point of view. What is this Socialistic point of view? It says there is maladjustment and there needs to be readjustment so that we may minimise the disparity between the holdings. This is a vague, indiscriminate and meaningless plan of the Congress. This I want to show to the House very clearly. So the result is their policy about the redistribution of lands is only one of readjustment. I could not understand on what basis and on what principle and with what object this so-called readjustment is going to take place. That is my question.

How does this readjustment go on? There are three methods of redistribution. The one is confiscation and distribution, the second is compulsory acquisition and compensation, and the third is the method of enabling the tenant to purchase the land. It is the third method that the Congress has followed. That is the solution that has been very ingeniously found out by the authors of this bill to enable the poor peasant or tenant to purchase the land. Really

this is a very new idea of purchasing land But anybody can purchase It is as old as are itself Anybody can purchase if he has got the capacity to purchase What is the new thing that they are now giving? It is a pre emption right to purchase But how that pre emption right is conditioned and is subjected to so many ifs and buts I shall explain later But taking up third method in order to remove the disparity between the holdings in the Samaj the Congress has found out a novel method of enabling the tenant to purchase land and thus wants to remove the disparity and deal with the redistribution of land That is the policy Then what is the difference between this bill and the old Act about the policy of redistribution Those who have read Shri Madhava Rao Report on the Agrarian Reforms and who are well acquainted with the old Act will clearly know it In the old Act it was already provided for the purchase of land by the tenants In this bill is there any change regarding that principle? I submit that there is no difference in principle at all no change is made in the policy regarding redistribution or readjustment of land system The Congress has adopted the same principle the same method enabling the tenant to purchase land I have to concede at the same time that this principle is allowed and extended operation in another place and that is in the Governmental sector Previously under the Chapter relating to the land management legislation as soon as the Government takes over the management it can manage itself appoint a manager or give to a panchayat or to a co operative society or may lease it to some peasant In that sector also now as per the new bill tenants will be enabled to purchase That is to say only the extension of this pre emptionary right is made in the new bill and nothing more On principle there is no deviation There is no improvement that is what I want to clearly submit to the House Now this extension of the principle in the Government sector with regard to tenants is not on a par with the other tenants in the private sector They have to buy at an increased cost at a cost of 10 times of the rent 20 times of the rent or 80 times of the land revenue That is because the poor peasant has to pay for the kind and generous provisions which have been made by the Congress in the new bill

Even this right of purchase is subjected to three family holdings to be left out to the landlord This is another point

Regarding the price policy in general I would like to submit that after reading clause 31 (a) as well as the definition I am convinced that with respect to proprietors of land we have been given the right to legislate even without compensation if we so like. We need not therefore labour under the impression that it is not allowed.

As for the price fixed for protected tenants to purchase the land I regret to state that market value has been fixed. I should like to ask. What credit is given to the vested right which the protected tenant has already got? Has he any right at all? He has simply to pay the whole price. Is it justice? Not at all. Instead of dilating any further on this point I would like to read out a few relevant sentences from the Madhav Rao Committee's Report.

> Lastly we are of the opinion that neither the market value nor the annual gross produce is the proper criterion for the computation of the reasonable price a protected tenant has to pay. Juridically it is said ownership is a bundle of rights. *Ex hypothesi* even before he attempts to purchase the land cultivated by him a protected tenant has by law some very substantial rights in it. To the extent such rights inhere in him they detract from the absolute ownership which might have vested in the land lord before. The rights that thereafter vest in the land lord are not consequently rights of the absolute or full owner of the property. If the protected tenant wants to buy out the interests remaining with the landlord what he has to pay for is not therefore a complete right of owner ship as in an ordinary transaction of sale. A transaction of sale between a protected tenant and the landlord amount to a transaction in respect of only such of the rights out of that bundle of rights constituting full ownership that still reside in the landlord as partial owner. There is absolutely no justification therefore for forcing the protected tenant to pay to the landlord the market value, as in an ordinary transaction of sale in favour of a person who has no pre existing rights in the subject matter of sale.

So from the above it will be clear that the Agrarian Reforms Committee has opposed the fixing of price on market value. Even though the members of the Congress party talk tall, they have not even conceded the justifiable right of a

protected tenant Rather they have gone out of the way to show favouritism to the landlords by fixing the price at market value Not only that they have even gone further as pointed out by one of the hon Members from this side of the House

If we can t acquire the lands according to the constitutions or make the protected tenants the owners of the land can t we at least make them Shikmidars as per Rule No 72 of Revenue Code? If we can make a protected tenant I do not see any reason why we can t make a protected tenant a Shikmidar Could they have not done that? I can only conclude that they have no intention whatsoever to do any thing for the protected tenants

Coming to the right of purchase the right of pre emption is given to the protected tenant as per Section 38 The protected tenant was previously given the right to purchase up to minimum economic holding That minimum economic holding is changed into family holding Not only that The conditions have been increased further The landlord has been left with two family holdings There was no such condition before I ask the party in power whether this is in favour of the protected tenants or the landlords? If one peruses at 88 (c) he can notice that when a protected tenant gives notice to the landlord his intention of purchasing the land the latter on receipt of the notice can personally cultivate the land of the protected tenant within two years If he can t cultivate the land in the stipulated period then only the need in selling the land to the protected tenant arises What was the case previously in contrast to this? It was like this After receiving the notice and selling the land if the land which still remains with the landlord is less than the economic holding then he was given the choice to cultivate the land personally within two years if not he was compelled to sell it to tenant as per notice But now that economic holding is raised to three family holdings The same economic holding comes to family holdings in Section 88 and the same economic holding comes to the three family holdings in Section 88 (c) When the question of tenant comes it increases and when the question of landlord comes it decreases What is the principle behind this? Is there any right of purchase still remaining with the protected tenant? You say that after the protected tenant gives notice and after the landlord sells

the land if the land still remaining comes to less than three family holdings then the landlord can take the land and cultivate it personally. Taking the land from the protected tenants can be is not subject to Section 44 which deals with the Eviction of tenants absolutely. It is not made subject to that nor is it made subject to Section 32 which deals with taking possession. Nobody can take possession. The landlord cannot take possession even if he is entitled to unless he goes through the process of obtaining the orders of the Tahsildar.

Shri Deva Singh Chauhan: May I draw the attention of the hon. Member to clause 2, page 13, of the Bill which will correct his statement?

Shri A. Raj Reddy: I might inform the hon. Minister that I had studied the bill for more than seven days and I could claim more knowledge on this subject than the hon. Minister. I can throw a challenge on this matter. It is clearly laid down in clause No. 88 (*c*) that if the land which is going to be sold to the tenant comes to less than three family holdings he can cultivate it personally within two years time and then if he cannot cultivate it the land will go to the tenant. It passes one's comprehension whether any right is left with the tenant at all.

Keeping aside all these buts and ifs the Members on the treasury benches go on saying that they have given benevolent provisions in clause 88. They go on saying that the tenants will have choice either to pay in lumpsum or to pay in ten instalments in eight years time and so on. Why all this talk when the very basic right is taken away from the hands of the tenant? I can only say that what they talk about is illusory and disruptive because the right of the tenant has been taken away already. I would therefore request the hon. Members to read clauses 88 and 88 (*c*) together.

Mr. Deputy Speaker: The hon. Member may now conclude his speech.

Shri A. Raj Reddy: I require some more time Sir.

Mr. Deputy Speaker: The hon. Member has already taken ten minutes more than the allotted time.

Shri A Raj Reddy If you want me to stop I shall do so

Mr Deputy Speaker We now adjourn for recess till 5 55 p m

The House then adjourned for recess till Fifty five mintues Past Five of the Clock

The House re assemled after recess at Fifty five minutes Past five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

*سری ام وسنگ راؤ (ملو کری عام) جناب اسپیکر صاحب لسلہ رنمارمس بل
پر ر د نے سے ے ا ں ہارے دو ون کی جا سے کبھی گی بھی میں انکا جواب
د ا بں جا الہ ص ا ار ص کروکا کہ ہمارے سرکار اور ط گ من ارن کی کوئی
لہ ا بی ہے ا ں ہوسکتا ہے کہ اگی لسد السی ہمارے دوستوں کی نالسی
سے نحھ ہ ھ ہو اور و اوس سے اماں کرے ہوں لیکن جہاں تک کانگرس کا ملی
ہے ا بھارت b b تعلق ہے نحھ قطعی السی ہے اگر ں رنمارمس (Reforms
Agrarian) کی اک ہا ی ہے میں را لعاطی سی ہرے مروص کا لحاظ کرتے
ہوئے مصر ا لہ بی عام وہ ر کے سامنے رکھونگا آج سے ہ ہ سال پہلے سنہ
۱۹۴۸ ع بں ل ا ا ط طرس ہے کانگر ی ارکان پر مسل ایک اگریرین رنمارمس
کمیٹی(Agrarian Reforms Committee) ی نھی جس میں مسٹر کمارا سمر
رنگا لموالا امی داس گ رگھاوولو رام سوامی امر رصا بھولی ساد ورما اور
ہرا سرنک بھی اس کمیٹی نے ایک روپٹ سی کی بہت اکسٹ سو(Extensive)
طور پر ر اتک ہری ل لی بانات لے گے اس نے اپنی رپورٹ میں نہ صاف طور پر
کہا کہ ہماری پالسی کیا ہے اور کیا ہونی چاہئے اور کس طر بحیثیت اگریرین رنمارمس
ہوئے ا ہں ان رپہ ٹ کے صفحہ (۸) کا ایک جھوٹا سا اقتباس پڑھکر سناونگا

The existing pattern of agrarian economy is so complex and the problems which it has to face are so variegated that no single uniform method of land utilisation can meet the requirements of the situation The Committee however kept before itself some of the main principles which should govern the agrarian policy of the country

و ہ بنیادی (Principles) یہ ہیں

(i) the agrarian economy should provide an opportunity for the development of the farmer s personality

*Confirmation not received

(ii) There sh uld be no scope for exploitation of one class by another

(iii) Ther should be maxim um efficien y of produc tion

(iv) The scheme of ref rms sh oul l l within the aim of practi ability

یہ اصول اس کمیٹی نے رکھے ہیں ان صوبوں کے حسب حالات دیکھی ہیں اب ہیں
پلاننگ کمیشن (Planning Commission) کی اگریکلچرل سب کمیٹی کی اساس کیا ہے اھوں
پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کانگریس کی رپورٹ ہے بلکہ پچھلے بارے ایک پلاننگ
کمیشن قائم کیا تھا کہ کانگریس اس نے کچھ (Adopt) کیا وہ
سوال یہ ہے کانگریس کا ان میں کیا ہماری زندگی اور سب
تعلق رکھتا ہے اور لینڈ ریفارم پر رپورٹ وہی ہے اسکے صفحہ (۹۲) پر اسکو
پڑھکر سناؤنگا جس میں لکھا گیا ہے

It is necessary on the one hand to achieve agricultural targets in the Five Year Plan and on the other the land policy should be such as will reduce disparities in wealth and income and eliminate exploitation provide security for tenant and worker and finally promise equality of status and opportunity to the different sections of rural population

یہ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کانگریس کی اگر رین ریفارمس کمیٹی
نے جو اصول مقرر کیا ہے اور پلاننگ کمیشن نے جو اصول مقرر کیا ہے ان دونوں کو
سامنے رکھتے ہوئے اگر ریفارمس مد نظر رکھے جارہے ہیں تو ہمارا ادعا ہے کہ لینڈ ریفارمس
سے متعلق جو بل پیش ہوا ہے اون اصولوں سے الگ ہی ہے کانگریس نے کن
چیزوں کو ملحوظ رکھا ہے میں آپکے سامنے پیش کرونگا اگریکلچرل سکٹر (Agricultural
sector) میں آج جن اہم ... ہیں ان مختلف طبقات میں بٹا ہوا
ہے ایک تو زمیندار ہیں دوسرے چھوٹے اور متوسط ... اور ... میں سے مولدار
اور چھوٹے مزدور اسطرح کی سکشنس (Sections) کا انٹرسٹ (Interest)
الگ ہے جب ہم کوئی ریفارمس کرتے ہیں تو ان سب کو سامنے رکھکر کرنا ہوگا
لینڈ ریفارمس بل میں تمام کے انٹرسٹس کو سامنے رکھکر جو جس طرح کی ... کی گئی
محسوس کی گئی ہے اور ان تمام امور پر غور کرکے ہاوز کے سامنے لائی گئی ہے لینڈ اونر
(Land owner) کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے ایک تو وہ ... داں
کاشت کرتا ہے دوسرے وہ جو زمینات کو قول پر دیتا ہے جہاں تک زمینداروں کا
تعلق ہے وہ ابھی زمینات کو قول پر دیتے ہیں ان مولداروں کے متعلق بھی کچھ راورں

رکھا گیا ہے اسی طرح بڑے والوں کے لئے بھی کچھ رعایتیں رکھا گیا ہے اوسط اور چھوٹے زمینداروں کے تعلق سے مختلف ویوز (Views) اختیار کیے گیے ہیں ۔ میں فائیو ایر پلان (Five Year Plan) کا صرف ایک پیراگراف سنانا چاہتا ہوں جس میں کہا گیا ہے کہ

The general aim of policy should be to encourage and assist small and middle class owners

پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں یہ سوچا گیا (सुचना) دیکھی ہے کہ چھوٹے اور مڈل کلاس اونرس کو انکریج (Encourage) کرنے کی سہولت دی جائے ۔ ہمارے بل کی بھی یہی پالیسی ہے اور کانگریس کی پالیسی اس سے مختلف نہیں ہے وقت کے لحاظ سے میں زیادہ اقتباسات پڑھکر سنانا ضروری نہیں سمجھتا چھوٹے اور مڈل کلاس اونرس کے لیے یہ رعایت رکھی گئی ہے کہ جو لوگ دیہات میں رہیں جو دیہات کی زمین حاصل کریں اگر وہ لوگ اپنی زمین خود کاشت کرنا چاہتے ہیں تو انکو موقع دیا گیا ہے اور اگر وہ چاہتے ہیں کہ ذاتی کاشت کے لیے زمین حاصل کریں تو انکو اس کا بھی موقع دیا گیا ہے چھوٹے رقبہ کا تعین اسمال اونر (Small owner) کس کو کہتے ہیں ؟ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں صاف طور پر بتایا گیا ہے کہ جو ایک فیملی ہولڈنگ رکھتے ہوں انکو اسمال اونر (Small owner) کہا جائے اور دو فیملی ہولڈنگس رکھتے ہوں ان کو مڈل کلاس اونر کہا جائے اور اس سے زیادہ فیملی ہولڈنگس رکھتے ہوں وہ سبسٹانشیل اونر (Substantial owner) کہے جائیں گے ۔ ایک فیملی ہولڈنگ یا دو فیملی ہولڈنگس تک زمین رکھنے والوں کو اسکا موقع دیا گیا ہے کہ پٹہ داروں سے ذاتی کاشت کے لیے زمین حاصل کر سکیں یہ اختیار لازمی تھا جو دیا گیا ہے کیونکہ سیلف کلٹیویشن (Self cultivation) کے لیے انکو موقع ملنا چاہیے پرسنل کلٹیویشن کے لیے کیا دینا چاہیے اس میں یہ رکھا گیا ہے کہ ایک یا دو فیملی ہولڈنگس تک لے سکتے ہیں یہ کہا جا سکتا ہے کہ ٹینسی داروں کو بے دخل کرنے والا اور زمینداروں کی مدد کرنے والا قانون ہے میں اسکا جواب دینا نہیں چاہتا لیکن یہ عین ممکن ہے کہ اسکے تعلق سے مختلف نظریہ اختیار کرنا چاہیے ممکن ہے آپ اس سے اختلاف کریں ۔ پرسنل کلٹیویشن (Personal cultivation) کا

شری وی ڈی دیسائی ۔ پرسنل کلٹیویشن کو اکسپلین (Explain) کریں تو اچھا ہے

شری ایم برسنگ راؤ ۔ میں ابھی عرض کرونگا ۔ میں کانگریس کی رپورٹ کا کچھ حصہ پڑھکر سنانا چاہتا ہوں ۔ فیملی ہولڈنگ سے کیا مطلب ہے یہ اہم سوال ہے ۔ اکنامک ہولڈنگ (Economic holding) دستور کے شیڈیول میں

ا ستعمال کیا گیا ہے ہم انکو قانون میں استعمال دیے ہے عادی ہیں ا دا ک ہولڈنگ کی ڈ ن (Definition) کرنا او ار ل ول ک ـــ دا طلب ہے کہنا مشکل ہے کانگریس نے ای اڈ ن رمارس ڈ ی ہولڈنگ (Basic holding) کی ورڈی ہے ء ک ہولڈنگ لی ہولڈنگ ا کیا ک ہولڈنگ ان سن ہولڈنگ کا ان س در کیا گیا ہے

ہ ڈ ن ہوا ہے

It must provide a reasonable standard of living it must provide full employment to a family of normal size and at least a pair of good bullocks It must have a bearing on other relevant factors peculiar to the agrarian economy of the village

یہ ہو بل لایا جا رہا ہے اوس کے درجہ ان اب کی لو ن ی جا ری ہے کہ پانچ ارکان والے خاندان کو اچھا کام ملے اون کی زندگی اچھی طرح ب ر ہو سکے ہندوستان کی گورنمنٹ اور کانگریس پارٹی نے آج کے حالات کو دیکھتے ہوئے آہ و روپیہ آمدنی پانچ ارکان والے خاندان کا تصور آ کے سامنے رکھا یعنی پانچ ارکان کی لی ہو و ماہانہ (۳ سو ۱۲۰) کی رکھی ہے سات سے آمدنی ہو یعنی ال س س ہ دن کے حساب سے روزانہ کی رکھی سات لے پانچ پائی کی آمدنی کا تصور بیسک ہولڈنگ میں رکھا گیا ہے اور آٹھ روپیہ آمدنی رکھنے والے کو ہر ل کا مو س کے لیے ر ب رہ م (Resume) کرنے کا موقع دیا جا رہا ہے اور و ا لی ہولڈنگ ک اسی می رو ر آ ہ حود آ ہ دس ای کی رکھی آمدنی ہوتے ای ر ن حاصل کرنے کا موقع دیا جا رہا ہے لیکن اس کنڈیشن (Condition) لے ساتھ ی ر ایک مٹ کے پاس ایک ایک سک ہولڈنگ رہے یعنی ایک رس ڈ ا لی ہولڈنگ حاصل کرنے کا اختیار ہے ر طریقہ ایک ایک لیمسٹ نے اس ایک ایک ک ہولڈنگ رہے مد قانون میں یہ چیز موجود نہ تھی اس قانون میں داں کا و س کے لیے س لی بلڈنگس ک رس رکھنے کا حق موقع دیا گیا ہے و اس شرط کے ساتھ دیا گیا ہے کہ ایک ا مٹ یا ایک بیسرا لیمیٹس ن ا لی ہولڈنگ حاصل کرنا چاہیں و ہر ایک مٹ کے پاس ایک ایک لی ہولڈنگ رہنا چاہیے یہ کڑی شرط بندھ کی گئی ہے اس شرط کی تکمیل کی جانا بہت مشکل ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ ا نوے فی صدی حالتوں میں اس شرط کی تکمیل نہیں ہوسکے گی یہ حق ہم نے رکھی ہے اب اسکے متعلق کم ا کہ یہ ہولڈاروں کو بیدخل کرنے کا قانون ہے زمینداروں کو سہولتیں پہنچانے کا قانون ہے ایسی بات نہیں ہے

ایک اور چیز یہ کہ اونرس (Owners) یا ل اونرس (Mill owners) کے متعلق بھی ایک الگ تصور اختیار کیا جانا ضروری ہے ہمارا ایک سلوگن تھا

اگر لوٹ جائیں (Go to villages) کا نعرہ بھی ہے اپنی زندگی میں ہاں کیا ہے کہ تمام پڑھے لکھے لوگوں کو چاہیے کہ وہ واپس (Villages) میں جائیں اور اب وہ وقت دور نہیں آئے گا کہ جو تعلیم یافتہ لوگوں کے ذہنوں میں ہے کہ ضرورت ہے جو تعلیم ہم نے حاصل کی شہروں میں نوکری حاصل نہیں کرسکنے کا گاؤں میں انکو مل (Settle) ہونا پڑیگا اس لیے جب ایسے لوگ گاؤں میں جاسکیں اور زندگی بسر کرنے لگینگے تو اون کے معیار زندگی کا بھی ہمیں خیال رکھنا پڑیگا ہم قطعی طور پر (Definitely) یہ چاہتے ہیں کہ ایسے تعلیم یافتہ لوگ دیہاتوں میں جائیں اگر کلچرل لیڈرشپ (Agricultural Leadership) اختیار کریں ہم چاہتے ہیں کہ دیہاتوں میں ایک ایسا طبقہ پیدا ہو جو زراعتی مسائل کے نشیب و فراز اور اونکے ہر پہلو پر غور (Pros & Cons) مالہ و ماعلیہ پر غور کرے اور اون سے دوسرے لوگوں کو بھی واقف کرائے وہ اگریکلچرل مسئلہ میں رہنمائی کرسکیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ہمارے دوست یہ ہم نہیں کرتے وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تعلیم یافتہ لوگ دیہات میں کیوں آئیں انہیں اربن ایریاز (Urban Areas) میں ہی رہنے دو کانگریس کی پالیسی یہ ہے کہ زمینداروں کو کرش (Crush) کرنا نہیں چاہتی لیکن وہ یہ بھی نہیں چاہتی ہے کہ لینڈلس (Landless) لوگوں کو زمین دیکر لینڈ (Land) رکھنے والوں کو لینڈلس (Landless) کیا جائے ہماری کوشش یہ ہے کہ ایسی بات نہیں ہوگی اگر کوئی ایسا ویو (View) ہمارے سامنے رکھتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ غلطی کر رہا ہے ورنہ اس بارے میں صحیح لفظ میں اون کے بارے میں کہنا نہیں چاہتا اس کے بعد ایک اور بات ہے وہ ہے سبسٹینشیل ونرس (Substantial owners) سبسٹینشیل اونرس کے متعلق ہم نے جو ویو اختیار کیا ہے وہ یہ ہے کہ ویلتھ اینڈ انکم (Wealth & Income) میں جو برابری (Disparity) ہے اوسکو ختم کرنے کی کوشش کی جائے ہم نے اس سلسلہ میں یہ مناسب سمجھا کہ گاؤں میں جو لوگ ایسا ہی معیار زندگی رکھتے ہوں اور جو زراعت کے کاموں میں مصروف ہوں ان لوگوں کو ایسے رقبے سے جائیں اون کا مینجمنٹ (Management) اچھا ہے اور وہ افیشینٹ کلٹیویشن (Efficient cultivation) کرتے ہیں تو اون کو یہ موقع دیا جا رہا ہے کہ وہ اتنی زمین رکھ سکینگے جسکی وجہ سے اون کی سالانہ (۳۶) ہزار روپیہ کی انکم (Income) حاصل ہوگی اگر یہ معلوم ہو کہ فارم (Farm) کو توڑنے کی وجہ سے زمین کی پیداوار گھٹ جائیگی تو وہاں سیلنگ صورت رکھی جائیگی سیلنگ کے متعلق یہ کہا گیا ہے

There should be absolute limit to the land which any individual may hold

وهاں لوں ا ں لیا گا ہے و ے لو گ ے ں علوم ہو
و حضور ں کی احهی ا ح ط ے د ر ے او ا او ار ها ها ے اوں لو
(Absolute ceiling) ۱ ے ا ۵ ط سا
د ی ہ ہ کی ا ے و ں ی ملط ی ے

سری اسے راج رلمی ا ی و او ی و حی ے

سری ام برسنگ راؤ ہر سو لر ها ں ر م و ب ورو رله
ہے ں س ا ک ها ک ا ے و بوں کے حول ے ں لرا هوں که لىدس
(Landless) لوگوں لو لیںڈ (Land) دی حاے یعی هر لیںڈ ط
ری ڈسٹری ہو ں (Redistribution) کا حاے س بہں سمجها که ہ معے
هاری اگر رس بال ی ط و کما ہے اهو ا ها ہے س وجه ہے له آپ کے ں
ں (Census) کے حو ط ہے د ر ں هارے دوست آ ر بل
نار آپ ی ابو ں ے کوٹ (Quote) لیا تها (۴) ج ے
اعداد و مار کے ہ ں طر ا ک کلچرل لا ر (۲) ر سے ہے او لا و سک ا بر رس
(Cultivating labourers) (۹) س (۳) و ے اعا ں (۳۲) لا ہو
هی کلٹو ٹر ر اف لی آ لی او لا) Cultivators of land wholly or
(mainly owned) ( ) لا ہ هی لا س ب لدهو لی آر لی ان اوںد
(Cultivators of land wholly or mainly unowned) (۳ هن
ا ر ں ( ) لا لی هی گر ی ا و ہ ے وں س ں ر ما
م ڈ ں گے س و و او ا ادی ہ ملو ی ں ( ) ے
ا ا و ا ے هم آ ا ی کے ا ں ے و ے ہ ے ار س ڈ کے ے سکں
ہے اں لو لی ہ گ کے مه ر ڈ ہ کے ا ر لوڈ ولپ لرے او
ط ح ا ر ر له رہا ے ے حل و ے لاں رس کی سم کے
س رهی هو ا ں ے کلاب ا و ں ں و و ںڈ حاسکیں

Shri V D Deshpande Does the Five Year Plan include Family Planning also?

سری ام برسنگ راؤ د ی وے اہر ر هی اا ہو ا ں ہ لر ڈسکس
لر لیے و هاری اس لا گ ط صد ہ ہے له حوك س ی اس وے ہے اولو دور
کیا جاے لس لو ه ڈ ہر وب ڈ ے کے ها ا ں را ہمر مصد ہے له
ڈس رمی (Disparity) لو حم ڈ ا حاے اک ی طوں ں ا ک
سحص کے پاس دو ابكر ر ں ہے اور و ے کے س و هرار ا کر رس ہے و ںه
حو ڈسپاری ہے اسکو حم لرد ا ے ے ہ هارا هو کا ہے هارا مقصد ہ ہے که

Ag u u a Ta ge

Ce ng

Quo o

Second

wo d wa

So et Zo e

R n & P

P p y Γ am n R g

D p A qu

S P y

A umu

P

R gh

D p

P d l nant

مس

له ے

ے

لو می

ی

س

ل ہے سکی لیے ے

ی سکا لو لو ل

مکہ ے بنا

I w e ے لو

لو لنا ھا ی لو و ے ہے س

ی ھا

ے لیا بہت لا ھا ہی حولکس

1 x ہو ھا ہے سکہ لو 1 od

ہوسکا مثلہ ہو ہے ½ of I duc

ہے سکہ س ملا ہم سکیے ھی y Te

ھاس کی ہے گا لو ھی ھا ہوسکی ہے ابھی

P لباس ہو

K nd

Land II g P c

Res o on own s

Cash Re t

B ack eot on o

مار دیا ہے (۸) رو ہے فی ایکڑ کی جائے تو کسان کا نقصان ہوگا ۔ جس
تو مارکٹ پرائس (Market Price) سے بھی زیادہ ہو جاتی ہے ۔ میں اس سے
انکار نہیں کر سکتا لیکن میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تلنگانہ میں مختلف حکہ پر مختلف
زمینیں ہیں اور ایسی زمینات بھی ہیں جہاں بالائی (۲) من پیداوار نکلتی ہے
ایسی زمینات کا ہزار (۳) روپیہ ہے ۔ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے
(Assessment) کے متعلق ( ) روپیہ (Rent) ہوتا ہے اگر
نہیں برابر (Prices) کم ہوتے ہیں کبھی زیادہ مختلف فیکٹرس (Factors)
کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں ورنگل کے بیسٹ سوئے ہوئے ہیں اگر
لے بھی دیکھتے ہیں اور ہر طرف بھی دیکھتے ہیں انہیں معلوم ہوگا کہ وہاں صرف (۲) پھیلے
ہاں نکلتا ہے وہاں دو ہزار روپیہ فی ایکڑ زمین کی مارکٹ ویلیو (Market Value)
ہے ۔ دھرمہ کھمم اور محبوب نگر میں بھی اسی طرح ہے لیکن ہمارے محبوب نگر
میں بری زمین بھی ڈھائی سو یا چار سو روپیہ مارکٹ ویلیو رہی ہے اسی لیے ہم نے
یہ کہا ہے کہ بجائے نہ سیڈنگ فائیو ٹائمس (Not exceeding five times)
ناٹ اکسیڈنگ فور ٹائمس (Not exceeding four times) وغیرہ اصول
(Tribunal) میں جب کسی زمین کے معاملہ میں کیس جائیگا تو وہاں
دوسرے فیکٹرس (Factors) بھی دیکھے جا سکتے ہو لینڈ (Land
کی قیمت پر اثر انداز ہونے والے ہیں ان کی وہ قیمت ان کے متعلق ٹیننٹ (Tenant)
یا لینڈ اونرس (Land owners) اس میں طے کر لینگے تو ضرور نہیں
ہو سکے گی ۔ مگر اصول میں دیکھا جائیگا کہ کہاں فیر اس (Fair
Price) کا انڈیکیشن (Indication) رکھا ہوا ہے اس کو پوری قیمت
گراس پروڈیوس (Three times gross produce) اعتراض تھا آخر
کو یہ معیار رکھا جائے ؟ اگر اس پر بھی اعتراض ہوتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ
ہمارے دوست اس پر غور کر لیں

معاوضہ کے تعلق سے میں آپ کو بتاؤنگا کہ کیا بات کے دوسرے ممالک بھی
معاوضہ دیتے ہیں ؟ میں رومانیہ کی ایک مثال پیش کرونگا

After the occupation of Rumania by the Russian armies at the end of World War II, the Groza Government came at the helm of the affairs and all estate owners were expropriated, only holdings of 50 hectares were left to them as home farms

سلسلہ سے متعلق ہے اور ہے کہ یہ ہیں

The basic principle kept in mind while redistributing land was that the holdings of a peasant should not go beyond his

limits of tilling it. The new owners of land were to pay the State 20 times the net annual income of land.

ہمیں یہ کہنا ہے کہ ملک میں (Confiscation) ہو رہا ہے اور اسی سلسلہ میں (Anti-national elements) کے خلاف ہوا ہے اگر ان کی

طرف سے کہ اس کے خلاف رکھا ہے تو میں اس سے اتفاق کرتا ہوں میں سمجھتا ہوں

کہ آخر یہ بات اسی سلسلہ میں کہی گئی ہے اور وہ ایک ایسا ہو گیا ہو

اور وہ ایسا ہو کہ نظام کو ختم اس نے کیا اور وہ ہو رہا ہے اسی کی طرح

لگا ہوا ہے کہ نظام ہمارے سمجھیے اور وہ اب اس کے لحاظ سے

ان کو لکھیے اور مشہور ہوں لیکن ہوا ہے جیسے کہ میں سمجھتا

ہوں کہ ہوا ہے ان ملک میں دی گئی ہے سلسلہ میں سمجھتا اسلیے

میرے پاس جو کہ ہم ان کی بات سمجھیں (Fifty times)

ملک کی ایکس (Sixty times) سونی ایکس (Seventy times)

اسمبلی میں (Compensation) رکھیے اور معلوم ہوتا

ہے کہ آپ کو لکھے ہیں کہ لا علاوہ ہونا چاہیے

مجھے زرعی مزدوروں کے متعلق بھی کہنا ہے اس ملک میں مزدور ۳۲ لاکھ

ہیں کیا ان میں لینڈ کو (Distaibute) ہو سکے گی جہاں تک

کا بھی مقصد تھا کہ ہمارے پاس کے لسانی اور کرمی لینڈ لیے اور جس خارج کیا جا

جو لینڈ ہے مزدوروں کو ملنا ہے تا کہ (Minimum wages)

لیکن اس سے کسی کو اختلاف نہیں ہے کہ ان کو ملنا چاہیے تمام ہو جائیگا

کامیاب طریقہ کی طرح لینڈ پرابلم (Land problem) بھی ہمارے سامنے ابھر

پلان (Live year plan) کا ایک حصہ ہے کاٹیج انڈسٹریز (Cottage

industries) میں لگی اور ہیں کہ روزگار ملتا ہے ان سے آپ

انگری (Agree) کریں تا کہ عمل میں آ سکے

مجھے لینڈ کمیشن کے بارے میں بھی کچھ کہنا ہے ممکن ہے اس میں ایمان

ہوں کر میں (Corruption) ہو یہ آپکے خطرہ ہوگا میں اس

بارے میں یہ کہونگا کہ ہمارا ہورٹ آئی سی ایس افسر اس کو عمل میں

لا سکتا ہے اس سلسلے میں اگر ایگریکلچرل ریفارمس کمیٹی کا حوالہ ہاوس کے

سامنے پیش کرونگا اس میں کہا گیا ہے کہ اس کے لیے ایک سروسس (Economic

Services) کی ضرورت ہے پریزنٹ ایک لینڈ سسٹم (Present

Leonomic Conditions) میں آئی سی ایس افسر ہی ناظم نہیں کر سکتا اس

کے لیے ایک کو قائم کرنا ہوتا ممکن ہے آئی سی ایس عہدہ دار ناظم

زراعت ناظم تعلیمات ناظم بندوبست ناظم طبابت ناظم علاج حیوانات کے عہدوں کے لیے

وروں وں لیکن میں س ا طبقہ امانک سے کے لیے کام سکتا ہے
ن کے لیے انتا کر و س لی و ب ہے ن خیالات کے ساتھ میں ی ہو م
رہا ہوں

* میری فانی ر بدی (ر ب م) میں مسکہ مر ہاوس کے سامنے جو
انا مسئلہ ہی ملا لینڈ رہا ن ل س ط ہے ن ہوے ور س مر ل
معرس آف ی ا ہدے سے جس طرح اپنے ور کو کمرس (Express) کیا ہے
س ب ن سمجھتے ہے قاصر ہوں د گو بہت اور ورکنگ ناری لینڈ ریلم کو س انگ
سے درمقدما اصلی (Fundamentally) حالو (Solve) کرسکیں ہے ہ
آ گومنٹ (Argument) ہمارے ہے سمیں کیا جاتا ہے کہ س کا مقصد
کلکٹیوزم (Collectivism) ہے میں کسی ومری کمیری کی کرامسل ہا
ن ما لیمرس (Compensation) کے بارے میں کہا گیا مجھے یلے
ہ عرض کرنا ہے د اس بات کے آنریبل ممبرس لینڈ ریلم کو جس وابست ہو ویو
(Point of view) سے حل کرنا چاہتے ہیں و بالکل غلط ہے ہ کہا جاتا ہے کہ ہم
لینڈ اورس (Land owners) سے رسات جھین لیکر ایہیں ناروں میں ہ نا
چاہتے ہیں ابنا ہ خیال غلط ہے ابھی ابھی ایک آنریبل ممبر ہ کہتے ہیں کہ ہم ر
ر میں کا بھوت سوار ہے نظام کا بھوت سوار ہے مجھے معاف کریں میں تو انکے لیے ی
کہونگا د حود ن ر لینڈلس ہونے کے خوف کا بھوت سوار ہے س بھوت ہے ڈرکر
وہ می مل ہہ ن کرتے ہیں لیے معلوم ہونا چاہیے کہ ملک میں کبھی لینڈ ہے
ور ساتھ ہی ساتھ ہ بھی نہ پروڈکسن (Production) کی ڈگری (Degree)
لیا ہے آپ کہتے ہیں نہ ہم اس طرح ہولڈنگ اور سلنگ مقرر کرکے لینڈ لارڈ ہے
رہیں حاصل کرلینگے لیکن آپ نے ہولڈنگس کے مفہوم کو اتنا محدود رکھا ہے کہ نم
ار ثم میں تو نہیں سمجھ سکا کہ یہ یونٹ ہولڈنگ کیا ہے اسکی سب میں بعد ن عرض
کرونگا میں کہونگا کہ لینڈ پرابلم کو پ جس طرح اینالائز (Analyse) کررہے
ہیں وہ رانگ (Wrong) ہے آنریبل ممبر حیدرگہات کہتے ہیں کہ ہمارے
پاس اسیے ملین (Million) لینڈ ہے اور اس میں کاشت ی لینڈ ون فورتھ (One fourth)
بھی نہیں ہے میں کہونگا کہ ابہیں اگریکلچر کا اکسپیرنس (Experience) نہیں
ہے اگر وہ دیہات میں رہیے یا اپنی لائف دیہات کے کاشتکاروں میں گزارے تو انہیں
صحیح حالت کا اندازہ ہوتا میں پوچھتا ہوں سرپلس لینڈ (Surplus land)
کہاں ہے بتلائیے آ رہے کہاں سرپلس لینڈ اگریکلچر کیلیے گرکلچرل لینڈ ہی نہیں
بلکہ مار س کا ہراں جانوروں کو چرانے کیلیے زمیں نہ سب ضروری ہیں کیا ان کو
ب سرپلس لینڈ سمجھ رہے ہیں ؟ اگر آپ مانتے ہیں اسکلی س کو سرپلس کم دیے ہیں

*Confirmation not received

ہے ن س بہاں لینڈ ہر و ہے جو دوا ر ا کے ایسے ہزاروں ایکڑ
ایک ہی شخص سے ان لیے ہیں و دوسری طرف غربت نمایاں ہے جسکے اس
نتیجہ بھی ہیں د سارے سماج کو بالکل بدلنا چاہیے ہیں تو نا
در ہیں ن ریاست کا اصل ڈھنگ ہے د ان لینڈ لارڈ ذہلانسپس
(Exploitation) ہے سکو (Land) د ے کی ضرورت ہے اب کہتے ہیں
ان ہم ٹیکسٹورم لا میں ہیں سکے لیے ہولا ک فکس د ہیں ہیں کہونگا کہ
لا سے لیے ما لا اقدام و اکے و سے ی کو ہم کرنا چاہیے ہیں ان
ہیرو کا ایک تو ن ہو ن دیا ہوں سکو بر رپریزنٹ (Misrepresentment)
کیا گیا ہے ایکی صحیح تصویر کرونگا

The magic ownership of property turns sand into gold

قانون کے ذریعہ اگر لیسی تو لینڈ او سا ا ہے تو دکھے د وہ دس دس
ہزار رہا ہے ٹرکلچر سا آسان کام ہے آ ل سر ہو تہے ہیں کہ عملی
ہولا ایک کاں ہے ن تہوڑا نا کا ی ہے کر ک کا سکار ایک ویٹ
رکھ سے تو وا ی وٹ طمو س (Wet Cultivation) ہے ا ہ ما ہ ی کے ہا و
دیکھ ذری طو س (Dry Cultivation) بھی کرتا ہو کیا ہے د ہو ہ گیرد ر
ا عطیہ د رہے ہوں و د ہ و ہوں عملی ہو ک دا ے دو ل د ی کام نے
ہوں ہو کے ہمارے اس را ے ی کا ایک (Implicated) ہے کہ
اگریکلچر ے کو ڈرا و وٹ دونوں کا و س کرا ا ہے د آ ی شخص کو
کروٹ سد بھی د دس و و ن ے ا ی د لی ں گرا سکتا طرح س ا
کا مسئلہ ہے ا کا ذرے ہولو ن (Protectionism) ی ہوسکتا ہے د
لینڈ لارڈزم (Landlordism) او اکے ی ی ہو ہ دا جاتا چاہیے
ے اسب بر ہو ہ ی ک لاگو و ے سکے ہر زمینداروں کو بادیا گیا
کہ اطرح کا ک آنے والا ہے س کا سہ ہو د ی نمایاں ہوں
لا کھوں ایکڑ زمین ک گی دو ہزار ں رس ہے و د (۸) ں ر ں د ے ہار
گ و و ۱۲ ہد وہ د کی ر ل جمع ر ہوے ہیں ا ہلاہ
ر ے ۸ کر ۳۶ ہر ں ہ ہے ی ذی ہے د کر ں س ب
کا بھی سلوکی رہا ہے آ ۸ ایکر مد ۳۶ ہر ں ہے والے ہیں و معلوم ہوتا کہ
وہیں حالت لیے آرڈیل ہیں س رہے ں صاف کہوںگا ان ے بے ہ ی
ایکٹ کے ذریعہ ہمد لا د تو ا ا کردیا کہ آپ سے بھی راڈیکل بل (Redical
Bill) لانے ولے ہیں سد لارس ے ا ی ہرلمں لینڈ کو بیچ لیا اب ہم کے پاس
اسلئے رکھی ہے و ایسے ہیں جو لف طمو س (Self cultivation) کرتے ہیں
انہوں کو لینڈلا د ان کر نکی رساں لے لینا چاہیے ہیں ور پھر کامپنسیشن (Compensation)

کا سوال بھی ہے جب تک کہ یہ ہی ہو ہے کا اس کا سوال رہیگا اس کو مدنظر رکھ
ہم یہ سمجھتے ہیں (प्रतीक) ہے لیکن نا مل تصور یں (Nominal Compensation)
دونوں میں رکھا جانا یہ اس وقت تو اگر ایک انکو بھی سرپلس لینا ہو اس
جائے کے آرڈیننس جاری تو ہیں ان کوششوں ہوگا رسل سمجھا رکھو سکیں
یں دیے لیکن (Ceiling) کے و مدھو ہم اس ایکٹ کے ذریعہ کو لے سکے
بات دیدرسے معلوم ہوا ہے یہی اس سلسلے کے اندر کوئی زمین ہوئی ہے و اسکو
تو ہم اسی سے کوئی ہمدردی ہیں ہے ہمارے اس ایک اور ڈیفکٹ اگریکلچرل
لیبرس (Agricultural labours) کے بارے میں ہے میں سمجھونگا کہ سری
(Industry) کے متعلق ہے جو ایکٹ لاگو کیا گیا ہے سکے ذریعہ انسیرل
لیبر کو جو کمپنسیشن حاصل ہیں وہی اگریکلچرل لیبر کو بھی ملنے چاہئیں ہمارے
اگریکلچر کا ڈھنگ ہی کچھ ایسا ہے کہ کوئی کاشتکار مزدور کسی دوسرے کی لڑکے کاشت
درمیں ہیں سکتا حوالہ و ایک ہولڈنگ کے برابر رکھا ہو یا ملی ہولڈ گئے
اور سکو ہکلوں اور کم زمین چلانے کیلئے ایک لڑکے کی وجہ ہوتی ہے
اگر ان پر یہ ایک لگادیا ہے و کم سے کم سے دار ہی کا ہے جو محدود
دیدرد رہو جا سکے دو کہ مجھے یں دیا جرہ ہے اگر کاشتکار لیبر کو سے ہمدردی
(Sympathetically) معاوضہ دے تو مجھے اس اسا ہی ج سکتا ہے تاکہ اسکی
گذر بسر کے لیے کافی ہوا ہے اگر لیبر کا اکسپلائٹیشن (Exploitation) کی
جائے تو ہوسکتا ہے یہ سکے میں کچھ صحیح گر یہ ایکٹ (Act) اگریکلچر
بھی لاگو کر دیا جائے تو میں کہونگا کہ سکھ سا لیے رہے سہارا ہے جو لیبر کو
اکسپلائٹ کرتے ہیں ابھی لیبر کو صحیح طریقہ پر معاوضہ ادا کرتا ہے و میں
سمجھتا ہوں کہ بہت ہی ارڈیننس سے یہ ہے کہ یہ صحیح سولیوشن (Solution)
ہے اب رہا یہ مسئلہ کہ ہر ایک ہولڈنگ کبھی ہوتی ہے جیسے ملی ہولڈنگ کبھی ہوتی
جاتے ہیں ملک کی ہوتی ہے جیسے اس میں ری زمین کبھی ہو یہ سب کی کمی مگر
دی لاٹ کا سالیکی یہ ہے کہ لگانے گران ارسمبری (Unparliament
ary) ہو تو سکی سب میں کہونگا کہ یہ کرتے ہیں ایسی کوری ہیں ان
سے تو تمام مالوو ہونے والا ہیں ہے یہ سی صورت میں یا وہ ہوسکتا ہے جیسے کہ یہ
لارڈرم تو ہم کر کے گورنمنٹ جو کچھ بھی معاوضہ اسسالمیس کے ذریعہ ملا لے
ادا کر کے ادا کرے سکے لیے یہ و مکمل سسٹم کا قاعدہ لکھکر پیش کی ضرورت
ہے اور یہ اوکسس کی گنجائش ہے آپ یہ اعلان کریں کہ و جو سوویٹ رواجت کریں
تو آپ سکھیں کہ وہ اچھی بہبود (Manure) سکے جس کی ان کا
کاروکسی بھی ڈھنگ ملک بھی اسپرس (Prosperous) ہوگا اگر آپ
پر کیپیٹا (Per capita) ڈسٹریبیوٹ کرنا چاہیے ہیں تو کہاں ہیں آپ کے

لاں کرں آف لینڈ مرلس لینڈ نہاں سے نکالا جائے؟ کیا ہم ان کو ہم مرد کئے آر ل
فارمس منر جاتے ہیں د وہاں تو ے ے ا ے ں ۲ ے ا سے ا رہا
بھی ہمارے پاس نہیں ہے آج ڈ ر سو ں کا ول نہیں ہے جو ڈ یکلیئر کرسکتا ہے
ان کے پاس سا رہے سوال ہے ڈر آ اد ں کو ھرر کہ لف ا و س ہیں
کرنا کرا ا کرتا ہے تو و سمں لو ا د لا ے د ہے مجھے افسوس کے ساتھ
کہنا پڑتا ہے کہ ان المس (Problems) کو حل دے کا طریقہ آپ نے غلط
اختیار کیا ہے پی آر ل ممبرں کا حال ہے کہ ر کیا پیاکم (Per capita income)
کو ڈیوائڈ (Divide) کریں ہم چاہتے ہیں کہ و سب کے پاس
لینڈ ہوں ہے لیکن آج کا اصول آپ کی تھیوری (Theory) لگتا ہے ہم
چاہتے ہیں کہ لینڈلیس (Landless) لوگوں کو لینڈ دیا جائے لیکن آپ نے جو
طریقہ اختیار کیا ہے وہ ہوپ لیس (Hopeless) ہے اس طریقے سے مسئلہ کو حل
کرنا امپاسبل (Impossible) ہے ہم چاہتے ہیں کہ مڈل (Middle
man) کو نکال دیا جائے اور جو سلف کلٹیویٹر (Self cultivator) ہے اس کے
پاس لینڈ رہنی چاہئے جس کو کسان کرتا ہے اور لینڈ لارڈ بیٹھے ہوئے ر کرتے ہیں
جیسے آنریبل ممبرس اس طرف بیٹھے ہیں میں انہیں چیلنج دیتا ہوں کہ ان کو غلط ثابت
کریں جائے میں ای ر ں یہ د ممبر دار ہونے کے لئے تیار ہوں آپ نے کیا سسک ہولڈنگ
رکھی ہے ایک طرف تو آپ لسٹ کو کہتے ہیں کہ آٹھ و رو یا یہ زیادہ آدمی کی زمین
ہو تو لینڈ لارڈ والی کا م کیلئے نکال سکتے سلیکٹ ڈھنی لینڈ لارڈ کیلئے آپ نے جو
رکھا ہے وہ میری سمجھ میں نہیں آتا فیملی ہولڈنگ کا تصور ان کے پاس عجیب و غریب
ہے دو بیل ایک باپ اس کے دو بچے یہ کیا تصور ہے؟ میں پوچھنا چاہتا ہوں ایسے
کتنے خاندان ہیں جو آپ کی فیملی ہولڈنگ کے سامنے آتے ہیں؟ ایسے کتنے لوگ ہونگے
جن کی دو بیویاں ہیں؟ آپ کیا کریں گے آپ مانئے میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کس طرح
کے آپ لینڈ ریفارمس لانا چاہتے ہیں لینڈ ریفارمس اس طرح سے نہیں ہو سکتے بلکہ آسان
طریقہ یہ ہے کہ لینڈ لارڈ کو فوراً ختم کر دیا جائے آپ اس کو امپاسبل (Impossible)
کہتے ہیں اور جو طریقہ خود اختیار کرتے ہیں اس کو بڑا پروگریسو بتاتے ہیں اور کہتے
ہیں کہ یہ بالکل جائز ہے وکالت کرتے ہیں آپ اور آپ کے پاس رسالے بھی ہیں ڈاکٹر
ہونے کے ساتھ ساتھ آپ لینڈ لارڈ بھی ہیں میں کہتا ہوں کہ کوئی حق نہیں ہے آپ کو
چاہئے آپ وکالت کیجئے آپ ڈاکٹری کیجئے رہیں تو اس کو مالکی جو صاف ظاہر
ہے اگر نہیں تو وکالت چھوڑئے اپنے ملک کا ہو ں کیجئے ورنہ وہی اکبر کے زمانہ
کے ٹوڈرمل کے طریقے پر جانا ہوگا لیکن اگر ا ا لیجیا میں لائیں تو سب سے آنریبل
ممبرس کو ذمہ دار ہونا پڑیگا میں اوس جانب کے آنریبل ممبرس سے پوچھونگا کہ کیسے
دنیا سے دار لینڈ لارڈس ایسے نکلیں گے جو واقعی طور پر ملک ظاہر ہوس کرتے ہیں؟ حقیقت

بں و با و لہ کبر ھیں و ذ لی ھیں با لیڈر ھیں ح کل لینڈلارڈوں کو بھی کافی آمدنی
ہوتی ہے گر و ہ ر ٹلسو برس ھیں و وہ محسوس کرتے ہونگے کہ زراعت سے آمدنی
حاصل کرنا ں ی کل ہے ں ے موح سے وا س آنے کے بعد کاشت کر کے دکھا
ہے ی کل ہے آمدنی ورح لو سیح (Manage) کیا جاسکتا ہے میرے
اں د مکھی ہے ور عا ہے کچھ نہیں ہے لو مال سے میں ے اگر کلکٹرل
ڈاریکٹ رو نکلے و کہکر حس کے زمہ کا سہ کرکے بھی کھ لیا ہمجھ
ہ ہوا د ں کے لیے ہو لیا تھا و بھی ا ہ ہوسکا اب ہ ہے کہ خود محنت
کر کے دو مسد ہوا کل ہے ھاں لوگوں کی محنت کو اکسپلائٹ کر کے بن سکتے ھیں
حسا ن لیا لارڈر ں کر لدر ںحا ں بو ہوسکا ہے ہ اکک وسری رہے
دو ری ہے ں ے ھاوز کے سامنے رکھا ہے و ہ سولیوشن ہے کہ سسمی ہم
در ں و سسس ہو ہم ہوجہ سکے اور ور ست کاسکاروں کو بدن ا ے کم
کا ٹار ھیں ہو کہ وں ا ہزاروں اکر زمیں کاشت کرتے ہونگے اگر لوکل میتھڈس
(Local methods) سے کاشت کریں بو اسا کرنا ممکن نہیں ہے
صرف ای زمیں ٹا ب رکھتے ھیں ں ہے گزر ہو سکے لینڈ لسیر سوس کا سوال کہاں ہے
و بہوت ہو سوار ہے کہاں ہے ؟ کا می ہوس ں وکمپر س (Compensation)
ے ٹا سول ہے ہے آ ٹا ڈیفرنٹ ایکشن (Different action) ب کوئی ایک
لگائے ھیں اکک بو ھاے ھیں لیکن لینڈ لارڈ کو سسس (Punishment)
لیلے ا میں کوئی سکس نہیں ہوتا ب لینڈ لارڈ کے ساتھ ی رعا ب کرتے ھیں کہ
اسکو کوئی دھکا ہمجھانا نہیں جا ے ہمجھ ہ ہے کہ وہ لینڈ لارڈ جنکے پاس کافی سمہ ہے
در ہ ل کہ ں میں تھ ہے ھیں لیکن کہاں ہے آ کی حکو ب ؟ انکو کوئی راہ نہیں ملی
کوئی پیسہ مسب نہیں ہوتا سسسی رولس کی سیکورٹی کو میں حلیح کرونگا آپ کا قانون
نکلنے کے بعد کسوں کو فائدہ ہمجھا ہے ؟ کیسے بیلس بدحل ہوگئے ھیں ؟ کسوں نے
لینڈ حدی ہے ؟ آپ کو ماننا جاھیا ہوں کہ کسطرح یہ قانون ھلپ لس (Helpless)
ہے ا اسکس (Statistics) دیکھیں بو انکو معلوم
ہوگا آکے کہ ی قانون میں خراب نہیں ہے کہ خلاف قانون عمل کرنے والوں کو سس
(Punish) کرنے جب اسے لوگوں کو سزا نہیں ھای تو پھر قانون کا حاصل
کیا ہوا جب ایک قانون ایسا ہو جس میں پسمنٹ کا احمار ہ ہو تو وہ قانون کیسے
چلیگا اسکے باوجود کہا جاتا ہے کہ جو ایمدسٹ بل لایا گیا ہے وہ روگرسو ہے ہمارے
ہندوستان کیلئے نطر ہیں والا ہے میں کہونگا کہ اسکو قانون کہنا ھی غلط ہے ہ قانون
نہیں ہے یہ سو روپہ کی فیملی ہولڈنگ غلط ہے سلنگ غلط ہے البتہ گر کسی کو
گدری (Guarantee) دیگئی ہے اور کوئی محفوظ کیا گیا ہے تو و لینڈ لارڈ ہے
جو دوسروں کی محنت اور کمائی میں انوالوڈ (Involved) ہے ہ ایک نیا موم ہے

کوئی لسا ورپھا ہں ہے ہو عب اور د ٹھکر تھری با ہمں (Three times) سے زیاد نھا ہو ب ط ول آنا ہے ہکہ ر ی د ے رم ا کر ی کا مور ا ہمں (Four times) لھ ہے ہں ھاو ے لھوبکا ہ الکری ہ گرری آب سے آے ھں ہ ئی ک ہ ک ں لںائے اکرای آھ آے ے اکو ک ھے ںکو ور ا مں ے (Four times rent) ر رکھں بو ر ر ل (Reasonable) ہوگا لکں ی ط و ں ے ارے ہں ں ہوںکا و ھں ک ل کھا کارہے ہوی دی ی لںال لے لںارے حو ی اکر د ہار (۲۰) رو ھے اوں اک اکر ں ہو ط و ں ما حا ا ے اوسمں اک ٹھای اناح ہدا ہوا ے کی ہمت (۲۸) رو ہہ ہوںکی ہے ا مں طحہ و ے ردوی ھے ر ٹھوالی ھے ملوں کی حرہدو لے ا ماط ھں ہوا کے ے حو ر ب آب ے کس لںا ے لںا و صحیح ھے آب ے ھں ہمدردانہ ھے ہسں آب د ی (Sense of decency) لے حب لںا گنا ھے ر د کل ہ ع ھے وگر ہو حوح ھے ہں لھوبکا د صرف ا د سلا ں (Exploitation) ھے گورمنٹ ڈسلو ہسں کا ر بک لںالکںوا ں (Wrong calculation)ھے گورمنٹ مسری ہں ان ا د مرد ملہ ھماس (Inexperienced Hands) ھں ے اسا ہورھا ھے اکر را ا کرکہ ول ڈ ہکا مر ر طر ر ٹھے ور ر ررا ے اکل رد ک رھکر د ہی پر سرو ہر (Supervisor) کرے ہو آب وس کرے د زراعت کس طرح لںحای ھے ہر رگے لے ارے ہں اسے لںھا ہ ھس ا ہمں (15 times) بو لو نا ہمں (12 times) ہں بوجھا ہ ھا ہوں د گورمنٹ ا ی ی مسری اںی ٹی فورس کو اپنے پاس ر کھکر مالگزاری کا دھار دس آ پے لیکر ا ک رو پہ بک وصول کری ھے ور لںڈ لارڈز کو بولو ا ہمں (12 times) دلانا ہ ھی ھے اک ڈل ہں (Middleman) کو گورمنٹ ا ی ورب (Support) دی ھے اور انکا حیال نہیں کری حو ححمب ہں حںب کرنا ھے ماسکار کے لہ ںلاسسس ہں حکومت لںڈ لارڈ کی ھمت افزائی د ی ھے حالانکہ ماسل کمسر ی د کر رسداریاں ہم ڈرں ہو ھو کںا ھے

Land belongs to the country or in otherwords to the Government wich is its agent.

مگر آب نے حو طر مہ اختیار کیا ھے اوس سے کوئی حو س ر سکیگا اس طر ہ سے ہ مالک حوس رھیگا اور نہ ہںب سسس کے ط ہا کہسس (Complications) اور بڑ ھا ںسکے پروڈکسس ہرا ر پڑیگا آپکی رو س ھے گورسںٹ سرو س دی حوسب گورسںٹ سرو س او دی آرمی ہوی آر ا روورس

The most guaranteed service is the Army, Navy or Air Force

اسے لوگوں کے لیے بھی لںڈ (Land) دیے کے لیے پراودں رکھا گیا ھے حالانکہ

انہیں خود پنشن (Pension) ملتی ہے ان کے بچوں (Children) کو پنشن ملتی ہے اون کی ودوز (Widows) کو پنشن (Pension) ملتی ہے جب کبھی وہ جنگ اور بہادری کا کام کرتے ہیں تو میڈلس (Medals) دیے جاتے ہیں کمپنسیشن (Compensation) دیا جاتا ہے پھر ایکس سروس مین (Ex servicemen) کے لیے لینڈ (Land) رکھنے کی کیا ضرورت ہے ؟ میں تو سمجھتا ہوں کہ وہی بورژوا مینٹالٹی (Bourgeois mentality) ہے میں ایک زمانہ کے بعد لفظ استعمال کررہا ہوں اب ان لوگوں کے لیے جو ایسی گرانٹس رہنے کے باوجود لینڈ (Land) دینا چاہتے ہیں لیکن غریب کسانوں کے لیے کچھ نہیں کرتے لیکن اون کو ختم کررہے ہیں وہ کسان جو آپ کی سان و شوکت کو برقرار رکھتے ہیں کا دیہہ دے رہے ہیں جس کے لیے آپ اونرشپ (Ownership) دینے کے لیے جھجھک رہے ہیں آپ اون کے لیے پروویژنس (Provisions) رکھتے ہیں ڈس ایبلڈ (Disabled) لوگوں اور ودوز کو لینڈ (Land) دینے اور اس کا کوئی حصہ ہے تھوڑی سی بھی سمجھ ہو اعتراض نہیں کرینگا بلکہ اس سلسلہ میں آپ کی تائید کرونگا لیکن ایکس سروس مین (Ex servicemen) کے لیے زمین رکھنے کے کیا معنی ہیں ؟ اون کو گیارنٹیڈ اکوپیشنس (Guranteed occupations) ہیں اون کو روزی روٹی پنشن ملتی ہے وہ زندہ رہتے ہیں تو پنشن ملتی ہے مرجاتے ہیں تو اون کے خاندان کو پنشن ملتی ہے لیکن سوال یہ ہو جاتا ہے کہ آپ غریب کسانوں کو اونرشپ (Ownership) دینگے یا نہیں ؟ ٹیننٹس (Tenants) کو آپ اون کے رائٹس (Rights) دینگے یا نہیں ؟ اس سلسلہ میں آپ کے خیالات پروگریسیو (Progressive) ہیں یا نہیں ؟ میں تو سمجھتا ہوں کہ یہی ایک پلاننگ کرنے کی مثال ہے کہ گھر میں بیٹھ کر ڈرائنگ آفس تلاش کیے جائیں اس طرح کا جو کچھ لیے ہے کنٹری (Country) کا پرابلم (Problem) سالو (Solve) نہیں ہوسکتا آپ کی اس پالیسی سے ہم کو سادی طور پر اختلاف ہے اگر آپ اس مسئلہ کو سالو (Solve) کرنا چاہتے ہیں تو اس کا کرکٹ سلیوشن (Currect solution) پیش کیجیے لیکن آپ نے جو چیز پیش کی ہے اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کوئی کرکٹ سولیوشن نہیں ہے جب تک ایکسس مرپلس لینڈ موجود ہے آپ اسکو ڈسٹریبیوٹ (Distribute) کرسکتے ہیں لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کا کرکٹ سولیوشن نکل سکتا ہے اوس کے لیے یہ کرنا ہے کہ کوئی آدمی اسکو اکسپلائٹ نہ کرے کوئی مڈل ایجنٹ (Middle Agent) اوسکے اور گورنمنٹ کے درمیان نہ ہو اگر کوئی شخص خود کاشت کرتا ہے اور زرعی مزدوروں اور نوکروں کے ذریعہ کاشت کرتا ہے تو وہاں بھی انڈسٹریل ایکٹ (Industrial Act) لاگو کیجیے خود نہ خود معاملہ

صاحب ہو کہ وہ آدمی کاشت کرے کا اور وہ بھی ہل بھی چلا سکے گا اور ہمارے وہ سب جو ماں کے ولیہ بیٹھے ہوئے ہیں ایسی رسوں سے وہ خود دستبردار وہ ہو سکیے آپ وہ (Minimum wage) کا ایک وہاں لاگو کیجیے ما لارڈں خود چلا ہوا ہے ل ڈوزرس (Bull Dozers) اور ٹیکٹرس (Tractors) لیکر نہ لائے سکے ہیں زراعت میں جو مال مال کا ہر ہے جو لوگ باور کے سب کرتے ہیں وہ اکسٹنسیو (Extensive) ہیں کرسکے ہو وہ دل ہیں دیکھیں ہیں ڈاکر ہیں و (Intensive) مانسا لوگوں (Soil conservation) کے طور ہو کا جاری کرتے ہیں و کا ٹو ن (Extensive cultivation) نہیں کرسکے را ہی مری ہی بھی کاشت کرسکے ہیں سکی ہے ہمارے دوست اگرا ل (Example) ن کہ لالی ہیں ا بی زراعت ہوسکی ہے لیکن ہیں صاحب صاحب کہنا چاہتا ہوں کہ کہ سر کرکلچرسٹ (Sincere Agriculturist) اک وکسو ہیں کرنا لیو ن نہیں رکھنا آپ کلکسوزم (Collectivism) سے بیٹھے ہیں مگر یہ تو ٹیٹری کے ایو ٹیس پر منحصر ہے اس کے لیے تو سالی تو خبح کرنا پڑیگا جب کہ ا ما ہی کیا یہ سکا ہیں کہونگا کہ یہ آئیڈیاز (Ideas) کلکسو اگرکلچر کے بوگس (Bogus) سلوگنس (Slogans) ہیں ایمپراکٹیکل (Impracticable) ہیں ان ریفارمس (Reforms) کا حل ہی لایا جانا اسا ممکن (Impossible) ہے اس میں ہو ایک ریڈیکل جینج (Radical change) کی ضرورت ہوگی ور اس کے جو نتائج اور ریرکسنس (Repercussions) ہونگے وہ آپ کو بھگتنے پڑینگے اس طرح آپ غریب ٹیننس (Tenants) کو مجبور کر رہے ہیں کہ وہ خوش حال زندگی بسر کریں

سری وٹھل راؤ نے ابھی ابھی آ مل پر مار ا راضم ہی سے ان لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کی ضرورت ہے پر اور سالگ قائم یہ رکھنے کے علق ایک ا ی جہ ری یہ رکی جہاں تک میں اون کی سر ر کا میں مطلب سمجھ سکا وہ یہ ہے کہ ان لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کی وجہ سے اکسی قسم کی سالگ (Ceiling) رکھنے کی وجہ سے یا اس پر کوئی اسدی عائد کرنے کی وجہ سے لینڈلس (Landless) لوگوں کو زمین نہیں مل سکے گی اور اس کے لیے یہ سلوشن (Solution) رکھا جا رہا ہے وہ قابل مسری نہیں سنہ ۲ ۳ ف ہیں ابھہ حکومت نے قاوں محصداران نافذ کرنے کی کوشش کی ہے کوئی حل نہیں لا یا گیا حالات اوس وقت کچھ ایسے بیچ ہیں کہ لینڈ (Land) کی اونرشپ (Ownership) میں تبدیلیاں لانے کی ضرورت تھی اون کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس کا سلوشن (Solution) بالکل ابتدا رکیں

(Indirectly) نتیجہ کیا ہے ان کے لئے لیبررس ایکٹ (Labourers Act)
لاکر دیا جائے تو ان کے حقوق ملنے لگے اور وہ لوگ زمین چھوڑ دینگے جو
لئے ہوئے ہیں اور جن کے ان کے پاس ہے رہی ہے اور دیگر ذرائع ہیں وہ اگر نکلیں تو
لیبر (Agricultural labour) کو چھوڑ کر مکینکل لیبر
(Mechanical labour) کے ذریعہ کام کرسکتے ہیں یہ خطرہ بھی ہو جاتا ہے
ہے اس علاوہ ایک اور بات یہ ہے کہ اس طرح کی کوئی ان کی وجہ سے مزدوری
نہ ملیگی اس لئے مولانا اروں نہ زمین ملنی چاہئے اور جو لوگ ذاتی طور پر کاشت کرتے
ہیں اور جو حقیقی طور پر کاشتکار ہیں (Cultivators) ہیں انہیں زمین کو
فی الحال رہنے دینا چاہئے اس نقطہ نظر سے یہ ایک ٹیننگ بل پیش کیا گیا
ہے ٹیننسی ایکٹ (Tenancy Act) جو نافذ ہوا وہ بھی
سادھو راؤ نے پیش کی اور اکنامک ہولڈنگ (Economic Holding) کی
رائے دی اور اس میں تبدیلی کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی اور تبدیلی کی جاکر مسائل
صورت میں پیش کرنے کی ضرورت پیش کی گئی اور بالآخر اس بل کے ذریعہ کسان زمین کا مالک بنکر
لینڈ لارڈس (Landlords) کو ختم کرنے کے لئے گورنمنٹ نے ایک قدم اٹھایا
یہ صحیح ہے اور اس کو مانا جا رہا کہ جو پرنسپلس (Principles) اس میں
لے ڈاون (Lay down) کئے گئے ہیں ان سے کسی کو انکار نہیں ہوسکتا
فی الواقعی ایک طرح سے ایک بڑا قدم اٹھایا گیا لیکن اس میں عملاً کچھ دشواریاں
ہیں ان کے نتیجہ یہ ممکن ہے کچھ لوگوں کو زمین نہ مل سکے میں بھی اس
رائے سے متفق ہوں کہ بڑے بڑے زمیندار ہوشیار ہوگئے اور انہوں نے اپنی زمین کا
پہلے سے ہی انتظام کرلیا ہے اس لئے وہ اس ایکٹ سے متاثر نہیں ہونگے جیسا کہ
آنریبل ممبر نے ابھی یہ ظاہر کیا ہے اس کا اثر مڈل مان (Middle man) یا
مڈل پیزنٹس (Middle Peasants) پر ہونے والا ہے میں انکی رائے سے
متفق ہوں لیکن اس کے ساتھ یہ کچھ ایسے لوگ بھی ہونگے جنہیں زمین ملیگی یہ
خیال ایک حد تک درست معلوم ہوتا ہے اس کا اعتراف کرتے ہوئے میں اپنے نقطہ
نظر سے کچھ عرض کرونگا وہ یہ کہ ہم نے ایک فیملی ہولڈنگ (Family Holding)
کے کنسپشن (Conception) کو مد نظر رکھکر پانچ ممبروں کے لئے (۸)
روپے کا تعین کیا اب ہم کو حقیقت میں یہ دیکھنا چاہئے کہ کیا فی الواقعی اس میں
کوئی غریب سے غریب کسان بھی گزر بسر کرسکتا ہے ؟ جیسا کہ ایک آنریبل ممبر اف
دس سائیڈ (Hon ble member of this side) نے بتلایا فی ممبر فی ماہ (۳)
سے زیادہ نہیں مل سکا تو اس رقم میں کیسے وہ شخص کام چلاسکے گا ؟ چاہئے وہ
ذاتی طور پر کاشت کرے یا کسی کو نوکر رکھکر کاشت کرے اس لئے ہم نے یہ
سیلنگ (Ceiling) رکھی ہے کہ آٹھ سو روپیہ کی حد تک آمدنی کی اراضی

اوس کے حق میں چھوڑ دی جا رہی ہے تا کہ آج ہمروں کی جو ملی ہے و دی یہ
کس طرح رہ گی لو کے ایک آرمل مرے کم ر کر کی ہوا ہے
لیکن میں سمجھتا کہ یہ لگرلد کی ہوا لے بال ہے وطا نہ و ( )
روے کی ای میں دگی ر میں دیا یہ دیں م یہ جوس کر رہے ہم کو
یہ ہے ن اا میں (Analysis) کرنے لے بعد معلوم وادی اواضی
ایک طرح سے ایک عصب (Encouragement) ہوا ہے اس طرح
لدی کو وہ ب طے ہو ں (Healthy growth of cultivation) کے اج
ے ہے رہے ہیں او میں کے آر ل لدرے ای اری لے یہ ہے او ما سا
پای لے لارے بھی ای اری کے مطلہ سے دیکھتا او د ں کو ہم میں سمجھتا
ہوں نہ و مالی ا ں ھں جو درست میں ھر کہیں اپر ں کے آ مل ا سے یہ
بھی رہانا ہے کہ ہا کی رہں کے لیے دو ملی ہولڈنگس کی مکت ناں ہے
مزھ اری کے لیے ( ) ایکر ظاہر کی گی ہے ہمارے آ ل مر مار عیاں آاد
(صحیح ط ہی و ی ا س سری اد وراو مل) ے اا ر (Analysis)
کرے ہوے لاا ںا ( ) ایکر رمں سے آمانی سے ایک را کی ای صل کی جاسکتی
ہے میں کہوں گا کہ اگر اون س ا یکر کے اس جہ س ا ب ہ بانے ہے ں لگا
اجتماعی طور رط ب ہو و ایک ہزار و تنا ہرا کی دلی ہوسکتی ہے لیکن اگر
اوس کے حصے اور ٹکڑے د ے جہ یں و ایک ہرا رو مہ وی آمد ی ہو سکے گی
اس بل پر بحث کرنے وقت ہمروں کو اپنے مطلہ طر س ر کھنا ضروری ہے اس یہ میں
ڈسس دام کرنے کا اور مسائل دراع اراہم دے کا دمیں ہے کہ اس بلہ یہ میں یہ
کہنا چاہے کہ کہیں ا معلومات حاصل یہ کرسکتا یہ صحیح ہے یں اس سے
معی ہوں ا یکی رید مسال لمب مال کی کارروائیاں ہیں اس بلہ یہ میں وں حود
ہے ایک ایکر میں (۲۴) میں پیداوار وں ہے و جھ ں کی معاش دکھای ہے اس سے
کم ہو و نصف معاش دیتی ہے اور س ں سے کم ہو و پوری معاش دکھاں ہے ا
کمسس کے لیے بھی یہ حد مسکل ہوگی کہ ایک زون (/one) مرر د کے
ایک ایک و و ایکرکی ر ا ب کا استعمال کرے کہ اس س ا ی مداوا ہوسکتی ہے ا س
اس کا اندار قائم کرنا مسکل ہوگا کوی آرمل مجر لہ یہ سمجھے کہ س ا ی اری
کے مطلہ نظر سے ا ما کہہ رہا ہوں بلکہ میں ا ے وور (Views) ایک
کاشتکار کی حیثیت سے ظاہر کر رہا ہوں یہ ہے ر س ں ا ے معرات کے لحاظ سے کہہ رہا
ہوں یہ مرے دل ا ر سں (Impressions) ہیں اس کو اری
کے مطلہ طر سے یہ جا ہا جاے یہ دمس ہیں ان کی وجہ سے ک س کو مسکلات
کا سامنا کرنا ہوگا ہم کو یہ بھی دیکھنا پڑیگا کہ ایک ایکر کا ایک حصہ اچھا بھی
ہوسکتا ہے اور اوسی ایکر کا دوسرا خراب بھی ہوسکتا ہے اس لیے فیملی ہولڈنگ کیلیے
دس پانچ ایکر چھوڑنے کے بعد یہ نو اس میں کاٹ کرسکتے ہیں یہ اگر کلہ ل روڈنوس

(Agricultural Produce) میں کوئی رہ سکتی ہے اس سے مطالبات ہونگے ہمارے ا ے میں ہ ں آرہی ہیں ممکن ہے کہ ل ملک کی ی کے کے لئے ں (Consideration) کے لیے پیش ہوجائے او و ں ہ ا و (Approve) بھی ہوجائے وہاں ان تمام ون عر کرنا ہوگا کسی ی سر ہر ان کو دیکھنے کی ضرورت نہیں اوسکے علاوہ ہمارے ر ڈ کس کے طریقوں کو بھی پیش نظر رکھنے کی ضرورت ہے ہمارے ماسٹر ولیدکہ وسی (Developed cultivation) کا طریقہ ہے بلکہ وہی ر ا طرز حلا رہا ہے ا لڈ کسوں کے لیے یہ ہے ا کہ ہے کہ ایک س ص کرکے او رح (Average) ڈالیے جس طرح ملک سال کے لیے کرتے ہیں یہ دیس ہمارے سامنے ہیں سہ و ع ں ہے ایک نافذ ہونے سے بعد و بعد س کو ما فائد وا ہے نہیں ہو لیکہ ہی لوگوں کو فائدہ پہنچا ہو ڑے ے رسمات رکھنے تھے ے رہے اروں نے اسی ر اب رم (Resume) کرلی ہیں اگر جسکہ کچھ بسس کو بھی رسمات واپس ملگی ہیں لیکن ہ س ں حسا فائد اس ایکٹ سے نا ہ ہیے ہیں ہوا ح کل ہرجھے ے ہوئے ی کے کسں ں ا ر ی (Impression) قائم ہوگیا ہے کہ جب کبھی کوئی کمں اتا ہے وکہا جاتا ہے کہ یہ لینڈ لارڈ کا نس ہے جھوٹے قسم کے یہ دار جو دس در اکر زمین رکھتے ں اوں کا شمار بھی رہے یہ داروں میں کیا گیا ہے یہ امر ں آگے حل کر کچھ اچھے ح لدا نہیں کرتا اور ی کے آ حل ہوجس سے ا لڈ کسوں ہے فائد ہونے کا ا ندیشہ ط کیا حیدرآباد اور ہندوستان میں زمینات کا جو حد بندی مسئلہ ہے اس کو سلجھانے کے لیے کوئی شخص قطعی رائے د ے کے موقف میں نہیں ہے آ ر مل لنڈرا ف دی اوریس نے کہا کہ اگر کسی کاشتکار کو ۲ اکر وٹ لینڈ (Wet land) بھی دے دیا جائے تو و کافی نہیں

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکردن عام) انہوں نے ایسا میں کہا ہے اب غلط ب کوٹ (Quote) کیا ہے انہوں نے جو انگریزی ورکساوٹ (Workout) کیا تھا اسکی تفصیل ان سے ملائی تھی

سری وتھل ریڈی بہر حال انہوں نے جو کچھ بھی رکھا ہے میں اس سے ( ) ایکر زیادہ ہی رکھتا ہوں ا رے اس ا سے بھی لوگ ہیں جو (۳) ا یکر زمین سے ( ) روپے سالم نہی حاصل کرسکتے ہیں لیکن ایسی ا صناف بہت ہیں اس کے لیے بڑے الات اور ا کس کے درج ہوئے ہ ں اور ہمارے پاس بڑا پراجکٹ نظام ساگر ہی ہے اس قسم کے اور پراجکٹس نہیں ہیں تلنگانہ میں بڑی بڑی حلقہ زمینات ایسی ہیں جن میں سوائے دھروں کے کچھ ں اس میں

کاشت نہیں کی جاسکتی اگر کسی قدر کے اس میں سدھار بھی نہیں پیدا کیا جاسکتا ان حالات میں یہ خیال غلط ہے کہ ۲ ایکر یا ۴ ایکر زمین کافی ہوسکتی ہے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ڈی دیشمکھ آپ اپنی بات یہاں ختم کیجیے

سری وٹھل ریڈی میں یہاں پر ایک طرف آ رہا ہوں جس مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے ہم زمینداری کو ختم کرنا چاہتے ہیں اس کے لیے ۳ یا ۱ ایکر کی حد مقرر کر دی جائے تو اس سے بے حد گڑبڑ پیدا ہوگی اس پر غور کیا جاسکتا ہے کہ ضروری کس حد ہونی چاہیے اور حد کتنی رکھی گئی اس بارے میں یادھو راو کمیٹی نے جو رپورٹ پیش کی ہے وہ میں سمجھتا ہوں کہ ایک حد تک درست ہے ایک ایکر ی کے لیے ایکر ہلکہ ایکر ٹکڑے کی چھوڑ دی جائے تو اس سے ہوگا یہ کہ کاشتکار کے پاس جو جانور ہوتے ہیں وہ پلینگے اور زراعت کی وں کے لیے ضروری ہے زراعت کی ی کے لیے کاشتکار کے کام آنے والی روں کی حفاظت بھی ضروری ہے اس سے وڈیوس (Produce) بڑھے گی وہ اسی زمین سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کی کوشش کرے گا یہ قدرتی طور پر اس طرح ملک کی پیداوار رہیگی اس اصول کے تحت کاشتکار اسی طرح ادھ مہتب کر کے جس طرح گوں وکیل ڈاکٹر اور بزنس مین (Businessman) کروں اور ادخال کے ہے را ب دیا ہے طا ہے کہ ان وکوں کی (Ceiling) ۲ ہے و زیادہ مقرر کر کے رکھا ہے یں حال مری رائے ہے

اس بل پر میں ایک بات کہنا ہوں جس کا المرز د روی سمجھتا ہوں وہ یہ ہے کہ اس بل کے حصہ ( ) ال کے مد د کھا ہے گا اور کاشتکار کو اس کی اراضی سے (۶) سے اد آسانی وہیں ہور ہی ہے یہ سب را مں ہے ان کے معنی یہ ہوں گے کہ کاشتکار (۳۶) سے را آمدنی حاصل کرنے کی کو ں ں کرے ان ہے کہ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو اس سے گورنمنٹ زائد (Surplus) زمین واپس لے لی جائے اور یہ بھی ل سے جو د جاتا ہے

آ سل مرقار سلطان آباد نے جن باتوں کی طرف اشارہ کیا اور جن کو کل مسٹکس (Technical mistakes) کا ذکر کیا ان سے ہٹ کر میں ان چیزوں کی طرف اشارہ کرنا چاہتا ہوں جو بل میں رکھی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ اکانامک ہولڈنگ (Economic holding) کو تھری ٹائمس (Three times) قرار کے جو فیملی ہولڈنگ میں بدل کیا گیا ہے اس سے

ہو دیس ہوں گی اس سے لارڈ کی ا د د ے 5 سے ط ہوھدباے حال رست
ہی ہے د کہ دلار ۳ ن د لارڈ کو ل ط و ن کے لیے بل ہو حد کی
دکھی اراصی کا بارد گ ہے ہو رہا رس ہوگی لدے ولا اس ری ر ںکو
ہو لہ کیا ہ ہو ر ے بھی ہوجای ہے کی ہ ط سی کہ ل ا دہ ہے
(Consequential Amendment) کر دا ہے
و جو دیا ہ رھا ہے اس کے بحے کے طور اس رسم کی وورب ہے لے ا کیا کہ
ہولڈ کا تا اس سے کم اراصی کھیے والا ہ ا ہے

Shri A Raj Reddy Sec 88 (c) which the hon Member is referring is not made subject to Section 44

سری ولیل ر ڈی کہ ی ۳۸ ی ہی ک مک ہولڈ گ سے کم رقبہ کا
دوی پیداوار ہے اور اس کے س ہے سب و رس لدیا ہ ھا ہے و اسی صورت میں
کے الفاظ رکھے گئے ہیں میں آپ کے (Subject to) حکمت ہو
علب دو واضح بہں ہے کا

Shri A Raj Reddy The hon Member could absolutely take all the three family holdings without leaving anything or without imposing the conditions mentioned in Sec 44

(Retrospective effect) سری ولیل ر ڈی اس بل کو ر برا مکسوا ہکٹ
دیہ ے کے بارے میں جو کہا جارہا ہے وہ بھی درست بہیں ہے اس میں بہت ہے لوگ ا سے
ہیں بہوں نے ہک ہی ہے رس حریدی ہے اور مالک ہیں اگر ر برا مکسوا ہکٹ اس
س رکھا جاے نو و بھی اس کی رد میں آجاسکے یہ ہوسکا ہے کہ کوئی ا سے معای
یا بیوی کے ام ہے لے ہو بھائی کے نام ہے رس لی جای ہے اس کے لیے نو کوئی
جھگڑا ہی بہیں ہے و جائز ہوتا ہے البتہ بیوی بچوں کے نام ہے لیا ہے تو ایسا نہ کرنے
کے لیے قانون میں آئندہ کوئی گنجائش رکھی جا سکتی ہے سکن یہ کہنا کہ پوری
طرح اس کو ریٹرا سکیٹو ایفکٹ د دیا جاے میں کہوں گا کہ یہ درست ہوگا

Shri A Raj Reddy Under which Section, the Govt can make such rules ?

شری ولیل ر ڈی اس ہے جاے کے سبسی ایکٹ میں کسی بل کے لیے
(Provision) موجود ہے ان کے تحت قواعد نباے جاسکتے ہیں

اسا ٹہکر میں ا ا مر جم کرتاهوں

Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill

سری جی سری راملو ح ون لے اے ب ا ہے ہوئے ہمارے ہی رہیں لے مسئلہ کو حل کرنے کی کو ن کی جا رہی ہے لیکن یہاں وطرما ا ہار ک جارہا ہے اور اس طرح یہ بل لایا گیا ہے و الکل ہی لا ر ر اری میں ہے ہیلے س ے بس وگو سے کہ رہے ب الاحلا کر طرحارد ہی ہی ہوئے مسوس ہے یہ س طرح کی م سہ ن کی ورڈنگ (Wording) ہے س ھا ک سے لسد لم ل بس ہوسکتا آب کو س کی کہ سمجھنا چاہیے ب کا ل گر دماں کا دل ہے ہو سب ھی آب س کے رالم کو بالو (Solvo) د سکتے ہیں کر ب ی ہمدردی لینڈلارڈس ور ر دروں کے ہاتھ ہوتی ہے تو یہ بالکل نیچرل (Natural) بات ہے ان لیے رولنگ پارٹی جاگیردارانہ فریم ورک (Frame work) میں بھی ہی ہوتی ہے س لیے آپ کی ہمدردیاں ن کے ساتھ ہیں اس سے کام نہیں ہل سکتا ہی بڑی ڈیموکریسی کرنا باوں کو لانا اور ان موقف کا اظہار کرنا ہا ا ب کرا ہے؟ آپ جانتے ہیں کہ سرما در یہ جاگیردارانہ نظام اور لینڈلارڈز آپ کے بل ہوئے پر ٹھہرے رہیں اس کو آپ نے طیبا سالیا ہے ی بل ہوئے پر کانگریس کا ادارہ نام کررہا ہے س لیے

سری ولھل ر نڈی س نے ی ذاتی رائے کا اظہار کیا تھا ن کے باوجود گر آنریبل ممبراپنی ہر س پارٹی کو لاتے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ

سری جی سری راملو س اب سے مخاطب نہیں ہوں میں نے تو آپ کو چھوڑ دیا ہے آپ کے ادارے کی بت کہہ رہا ہوں س بل بن کہیں یہ نہیں بتلایا گیا کہ جاگیردار سرمایہ دار اور لینڈلارڈز کسی صورت میں اویکشن (Eviction) نہیں کرسکیں گے مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ایک سال کے تجربہ کے بعد جو سلیکٹ بل لایا گیا ہے وہ ایسا نہیں جس کا عوام مطالبہ کررہے تھے جس کی سب پرجا سوشلسٹ والے کہتے آئے ہیں یہ مسائل کو حل کرنے والا نہیں ہے اور پھر یہ کہ اصل ایکٹ سے بڑھکر صفحات پر اس کا امنڈنگ بل آیا ہے میں تو کہوں گا کہ یہ بل نہیں ہے بلکہ

You are substituting another Act in the place of the original Act

میں بھی کہوں تو بجا ہے کیونکہ آپ نے کسی دفعہ کو نہیں چھوڑا جس میں ترمیم نہ کی گئی ہو ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ جو بل لایا گیا ہے اس میں ابھی کئی ترمیم کی نوبت آئیگی

میں واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ آپ دس سال حکومت میں رہے لیکن جب تک زمینداروں
کے ساتھ آپ کا طریقہ یہ ہوگا کوئی مسئلہ حل نہیں ہوسکتا رولنگ پارٹی نے یہ
جو سبسٹیٹیوشن (Substitution) بل کی شکل میں لایا ہے
اوس سے زمین کا مسئلہ حل نہیں ہوگا بلکہ میرے خیال میں یہ بل معرض زمان ثابت
ہوگا مولداروں کو اسناد دینے کا کام جاری ہے اور بتا کر ہم نے اور
آپ نے اعلان کیا آپ کہتے ہیں کہ جو لاکھ ٹیکس دیے گئے ہیں تمام
لوگ عوام سے جا کر کہتے ہیں کہ آپ سند لیجئے آپ درخواست دیکر اسناد لیجئے
تو وہ جواب دیں گے کہ جن لوگوں نے یہ اسناد لیے ہیں ان کا کیا حشر ہوا؟ کسی
مولدار کی زمین اگر وہ بیچ دے تو جو وعدہ ہم نے کیا تھا وہ کھوکھلا ثابت ہورہا ہے
آپ نے اور ہم نے جو وعدے کیے تھے ان کا حشر کیا ہوا؟ لیگل رائٹس
(Legal Rights) کو قائم رکھنے کی جو ذمہ داری حکومت پر ہے وہ پوری
نہیں ہوئی جو کاشت یہ لیکر کسانوں کے سامنے حکومت کھڑی ہے تو مقصد
مولدار اس کی وجہ سے مستقل ہوجائیں گے ٹیننس کو بیدخلی سے روکنے کے لیے
ایک کلارز بھی نہیں رکھا گیا ہے آنریبل جب منسٹر نے سکشن (۴۴) کو روکنے کا
جو سرکیولر جاری کیا ہے اوس سے کچھ فائدہ نہ ہوا میں اس کو مانتا ہوں لیکن
قانون ان کو ایسا نہ کرنا چاہیے تھا اسمبلی کو جو حق حاصل ہے اس کا استعمال کوئی
اور کرے تو غلط ہوگا لیکن آپ نے اس کو روکنے کے لیے ایک سرکیولر جاری کیا
ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اسمبلی سے ہٹکر ریونیو بورڈ کے اختیارات ہوگئے ہیں
میں نہیں سمجھتا کہ ان کو کس حد تک اس کا اختیار ہے میں نے ایک کیس دیکھا ہے
لیکن یہ طریقہ کس حد تک لیگل (Legal) ہے مجھے نہیں معلوم میں
نہیں کہہ سکتا کہ یہ طریقہ قانونی درست ہے اب بہرحال آپ نے ایسی دفعہ رکھی ہے
کہ ٹیننٹ ہولڈر جتنا ہوتا ہو (۳۶) سو روپیہ کی آمدنی کی اراضی تک کا
اٹھا سکے گا دفعہ میں ایک و ... اس کو دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ وہ عملی
ہولڈنگس رکھنے والا زمیندار بھی عملی ہولڈنگس حاصل کرنے تک ٹیننٹس کو بیدخل
کرسکتا ہے صرف ایک عملی ہولڈنگ رکھنے والا وہ عملی ہولڈنگس تک پہنچ سکتا ہے
عملی ہولڈنگس تک پہنچنے تک ... کی حالت کو دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے او
مولدار کو کیا بچے گا اسکو دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے تاکہ سند کے لیے اب نے اور
ہم نے کوشش کی تو اس عوام کیا سمجھیں گے؟ معلوم نہیں لیکن ہم تو اس کی پوری
ذمہ داری کانگریسی حکومت پر ڈالیں گے پرسوں ہی ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ
ان مولداروں میں سے بہت لوگ صحیح طور پر قابض نہیں ہیں جو حقیقی مولدار نہیں تھے
ظاہر ہے کہ ایسی ہمدردی آپ نے خود اس بل میں رکھی ہے

Any tenant who is in the possession of land at the commencement of this Act can be deemed as a protected tenant

ا آپ کا کہنا ہے اس کا صلدارا ہے و اب کی ردی کا اب ملع ب
دیا جارہا ہے آپ را دل ھا ہ رکھکر ہے اس بل کی وجہ سے لوگوں کی
تو بھارا ی جاسکی د اب ان کا اار ہیں کرسکے اس نظر سے بیں
نہوں کا د اس اندیک بل کے اسٹیٹمنٹ اف آبجکٹس اینڈ ریزنس
(Statement of objects and Reasons) میں جو لکھا گیا ہے
بیں اوس انہ ں (Intention) کی اد و کا

In order to afford better protection to tenants to save them from evictions this amending Bill is being brought

یا اہا مقصد ہے یں صاف کہنے کے لیے تیار ہوں د

to afford better security of land to the landholders and to prevent tenants from taking over the possession of their lands

اگر اسطرح رکھا جائے تو اا اس ا یک بل کا مقصد پورا ہوسکا ہے اس سے
بید خلیوں کی جاح در اور و ع کردا ہے ی برا حال ہے اور ی بری ارو کا
حال ہے آپ سے بہت کا تو حال بیں دا جن کے لیے ہم سب تحفظ تو ں ا رہے
تھے اگر ان لوگوں کا حال یں کہا اا و جو کا ای ہم تو ما بل ہوں ہے و
اد وری ر ا بکی ں بھی ہ کہا اا اس بل سے ابھی بھی قاعدہ ہیں ہوتا
میں ا ما کہنے والوں ں سے ں مر دفعہ (۹) ں ہ رہ بری کی طر می
ا کی بھی خالدی گئی ہے ابی ار ے جو حصہ ا ار کے میں جا ا ا صبح رہ بری
ں جا کر دسی قول ما کی رہ بری ہو ں کرواتا ہے اس طرح کی رہ بری نہیں
عمل میں بہیں لائی گئی اس م کی ر بری کی طہ جالی لی ہے ر کا ہے
ہے کہ اس رط تو کالا گیا ہے اب آ کی سرط ہے ا ں دن کے اندر قول ایے کی
کاپی دی جاہیے اس طریقہ کو اختیار ا کرکے دو برے آ ی ا و جا ے کی صورت
میں ملکیر کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ

The collector has got the right to evict the wrong person and see that the rightful person is restored on the land

دفعہ یں ا بھی اسلسب لائی گئی ہے د ب اری یں شرط لگائی گئی ہے اور
وہ بھی تحصیلدار کے سامنے ہونی چاہیے یہ صحیح ہے لیکن کے سب آپ ہے م لائی
ہے پرا کٹکل ہلڈ (Practical hold) یں ہو کہ باپ ہوئے اسکے
سب آوے یہ مرسم کی ہے آپ ے عرصہ کے سب جو لکھ رکھا ہے وہ قابل د کر ہے
سال کی ایک کا م لسٹ بھی آپ ے رکھی ہے اسکے نسخہ یں آخر میں سسی تو
ختم ہو کر رہیگی ربیں کس کے حق یں جاسکی معلوم نہیں میں سمجھتا ہوں کہ

ان س ولر و نکس (Progressive Sections) کم هیں اور ۔ س
دو حصاں ہوجانے والے مک س زاده هیں اس وجه سے مطلاں سـ حاسکیے
هولڈ میں آپ نے یں طرح کی هولڈنگ رکھی هے ک (Basic) اور
کم (Maximum) میں بہت کم ڈمرس (Difference)
رکھی گا هے مک رومه اهاا امان کے لیے اکے بعد رومه ماها آمدنی
اں رمے سے آپ نے رکھا هے مىلى هولڈنگ کی ہوجے کے لیے هولدار کے اس رس
رهے ا هے دل دنا جا سکتا هے اے میں کہوںگا کہ ممس کے حق میں
صرف ر ان هے اکی ماسے ا ا ر رکھا جاتا کہ هولدار سے مالک اراضی اوس وقت تک
ر س ہیں لے سکتا سک د سک هولڈنگ ا لی هولڈنگ هولدار کے پاس رهے
ر د ا جاتا واجها هوتا اج کا طریقہ دوا سا هوگا هے که اسا اس هاتھ سے دے
او اوس ها ته سے واپس لے سه معامله هوگا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر کا اب اور نا م لگے گا

Shri G Sriramulu Yes Sir I have taken only 15 minutes

Mr Deputy Speaker The hon Member may continue his speech tomorrow We now adjourn till 3 p m tomorrow

The House then adjourned till Three of the Clock on Wednesday 8th April 1958